قرآن اور حدیث سے دعائیں اور اذکار

اللہ تعالیٰ ﷻ کی محبّت کے حصول، مشکلات کے خاتمے، دعاؤں کی قبولیت

شیطان، جنّات، جادو، نظرِ بد اور دجّال سے حفاظت

کی قرآن اور حدیث سے اسمِ اعظم سمیت دعائیں، اور طریقے

اس کتاب کی آیات واذکار زبانی یاد ہو جائیں تو اسے
سنبھال کر رکھنے کی بجائے کسی اور کو پڑھنے کو دے کر
اپنے اور اپنے والدین کے لئے صدقہ جاریہ بنا لیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

کون گمراہی کے راستے یا صراط مستقیم پر ڈالتا ہے؟

-**اللہ** ﷻ جسے گمراہی میں ڈال دے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں۔اور جسے وہ ہدایت دے اسے بھٹکانے والا بھی کوئی نہیں۔(سورۃ الزمر: آیات 36-37)

اللہ تعالیٰ کن لوگوں پر شیطان مسلّط کر کے بھٹکا دیتا ہے؟

-اور جو اللہ کی یاد (**نماز اور ذکر**) سے **غافل** ہوتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان متعین کر دیتے ہیں پھر وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔اور شیاطین آدمیوں کو راستے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔(سورۃ الزخرف: آیات 36-37)

اللہ تعالیٰ ﷻ کن لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا؟

-اللہ **بے انصافوں** کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔(سورۃ البقرۃ: آیت 258)

-**کافروں** کو سیدھی راہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔(سورۃ البقرۃ: آیت 264)

-اللہ **ظالموں** کو ہدایت نہیں دیتا۔(سورۃ المائدۃ: آیت 51)

-جو لوگ اللہ کی **آیات کو نہیں مانتے** اللہ ان کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔(سورۃ النحل: 104)

-اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو **حد سے گزر جانے والا اور جھوٹا** ہے (الغافر 28)

اللہ تعالیٰ ﷻ کن لوگوں کو معاف کرتا ہے؟

-اللہ کے ہاں **بس شرک ہی کی بخشش نہیں** ہے، اس کے سوا **اور سب کچھ معاف** ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔(سورۃ النساء: آیت 116)

اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کن لوگوں کو ہدایت دیتا ہے؟

-جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے دراصل **اللہ کی اطاعت** کی۔(النساء: 80)

-جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔(الفرقان: 70)

-اور جو لوگ **ہماری خاطر مجاہدہ** کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً **اللہ نیکوکاروں** ہی کے ساتھ ہے۔(سورۃ العنکبوت: 69)

-اللہ جسے چاہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور **جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے** اسے راہ دکھاتا ہے۔(سورۃ الشوریٰ: 13)

-اور اللہ اس طرح سے **جسے چاہتا** ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، **اور تیرے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا**(المدثر 31)

قرآن میں کن لوگوں کے لئے شفا ہے؟

-اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ **ایمان والوں** کے حق میں شفا اور رحمت ہیں، اور ظالموں کو اس سے اور زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔(الاسراء 82)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جہنّم سے حفاظت کی بشارت

-میری امت میں دو گروہ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے جہنم سے محفوظ کر دیا ہے: **ایک گروہ وہ ہوگا جو ہند پر لشکر کشی کرے گا اور ایک گروہ وہ ہوگا جو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگا**۔(سنن نسائی: 3177-صحیح حدیث)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
78	سَیِّدُ الِاسْتِغْفَارِ	19.
80	نبیؐ کی مصیبت اور پریشانی میں اللہ سے مدد کی دعائیں	20.
82	حادثات سے بچنے کی دعا	21.
84	شیطان و نفس سے اللہ کی پناہ اور گناہ سے بچنے کی دعائیں	22.
86	جنّات سے حفاظت کی دعا	23.
"	جادو سے حفاظت کی دعا	24.
88	نعمت، رحمت اور فضلِ الٰہی کی دعائیں	25.
90	جنّت واجب	26.
"	متوفّین کی مغفرت کے لئے دعا	27.
92	آپؐ کا حضرت عثمانؓ کو عطا کیا ہوا بے بہا اجر والا ذکر	28.
95	صرف نمازِ فجر کے بعد کی دعائیں اور اذکار	29.
98	متفرّق دعائیں	30.
100	شیطان سے حفاظت، گناہوں کی مغفرت اور ثواب کا ذکر	31.
102	صرف نمازِ مغرب کے بعد پڑھنے کی دعا	32.
105	سونے سے قبل پڑھنے کی دعائیں	33.
110	سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات	34.
111	تہجّد کی دعائیں	35.
112	تہجّد سے قبل پڑھنے کی دعائیں	36.
116	تہجد کے درمیان پڑھنے کی دعائیں	37.
118	تہجّد کیا ہے اور اس کا کیا فائدہ ہے؟	38.

اس کتاب کو پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟

اس کتابچہ کو دیکھ کر ذہن میں دو ضروری سوال آتے ہیں:

۱-اگر ہم بڑے بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر اعمال کو کرنے سے کیا فائدہ؟

۲-اگر ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان اعمال کی کیا ضرورت ہے؟

دونوں سوالوں کا جواب اس حدیثِ مبارکہ میں ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے؛ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب آتا ہے تو میں اس سے دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آ جاتا ہوں۔(صحیح بخاری 7405۔ صحیح حدیث)

وجہِ تحقیق و ترتیب: یہ کتابچہ اس تصویر کے دونوں رخ دکھانے کی سعی ہے جس میں ایک طرف دنیا اور آخرت کا نقصان اور دوسری طرف بہت

فائدہ انتظار کر رہا ہے۔ نفس اور شیطان کے کھیل میں آج کل کی جدید دنیا بتدریج الجھتی جا رہی ہے۔ یہ کتابچہ اس الجھن کے حل کی طرف توجّہ دلاتا ہے۔

قرآن و حدیث میں ذکر۔ اللہ کے راستے سے بھٹکنا سفلی طاقتوں کے حملوں کے لئے راستے کھول دیتا ہے۔ سورۃ الرحمان میں جن و انس کو بار بار مخاطب کیا گیا ہے۔ سورۃ الجّن میں جنّات کی اقسام اور معاملات کے بارے میں ذکر ہے۔ سورۃ النمل میں جنّات کی قوّتوں کا ذکر ہے۔ سورۃ النّاس میں جنّات اور ان کے ڈالے ہوئے وسوسوں کا ذکر ہے۔ سورۃ الانعام میں ان لوگوں کی سزا بیان ہے جو جنّات سے انسانوں کے معاملات میں کام لیتے ہیں۔ سورۃ البقرہ میں جادو کا ذکر ہے اور احادیث میں نظر بد کی طاقت اور تباہی کا ذکر، سب اس کتابچہ میں تحریر ہیں۔

امتِ مسلمہ کی دشمن غیر مرّئی باطل قوّتیں۔ شیطان، اس کا قبیلہ جنّات ، جو کہ آگ سے بنے ہیں، دجّال، جادو، اور نظرِ بد وہ حقیقی خطرات ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے قرآن اور آپؐ نے احادیث میں بارہا خبردار بھی کیا ہے اور ان کا آسان علاج بھی بتایا ہے۔ ان سب میں نظر بد سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اپنی جدید زندگی کی رفتار میں جہاں ہم اللہ کے ذکر سے دور ہیں وہاں ان حقیقی خطرات کو بھی نظر انداز کر چکے ہیں۔ جبکہ تاریخ شاہد ہے

کہ مشرکین، منافقین، یہود اور ہنود ان غیر مرّئی ہتھیاروں کو صدیوں سے اپنے دشمنوں کے خلاف استعمال کرتے آرہے ہیں۔ ہمارے دشمن ممالک صدیوں سے جادو کا گڑھ ہیں۔

نظرِ بد۔ نظرِ بد کا اثر انتہائی نقصان دہ اور تکلیف پہنچانے والا ہوتا ہے۔ صحیح احادیث کے مطابق تقدیر سے اگر کوئی چیز سبقت لے جا سکتی ہے اور نقصان پہنچا سکتی ہے تو وہ نظرِ بد ہے اور نظرِ بد طاقتور اونٹ کو بھی ہنڈیا میں پہنچا دیتی ہے۔ انسانوں کو جنّات اور انسانوں، دونوں کی صرف ماشاءاللہ نہ کہنے پر نظر لگتی ہے۔ آج کل کا اسراف، مغربی فیشن، پردہ نہ کرنا، آزاد میڈیا، شام کے بعد شروع ہونے والی زندگی اور غیر مسلم رسوم سے جہاں فحاشی کو فروغ مل رہا ہے وہاں یہ نظرِ بد کو بھی عام کر رہے ہیں۔ پاکیزہ دلوں والے دین دار گھرانے ان کے شر سے محفوظ ہیں۔

شیطان کا لشکر، جنّات۔ جن آگ سے تخلیق، خاص قوّتوں کے مالک، ہر ملک میں موجود اور ایک حقیقی مخلوق ہیں جو ہر قوم اور دور میں اپنا کام کر رہے ہوتے ہیں۔ بھٹکے ہوئے لوگ ان میں سے کافر جنّات کو لوگوں کے خلاف استعمال کرتے ہیں اور قرآن مجید میں جنّات کو انسانوں پر استعمال کرنے کے بارے میں بہت سخت وعید ہے۔ کتابچہ میں ان احادیث کا تفصیلی ذکر ہے۔ مشرکین، منافقین، یہود وہنود ان غیر مرّئی ہتھیاروں

کو صدیوں سے اپنے دشمنوں کے خلاف استعمال کرتے آرہے ہیں۔
ہمارے دشمن ممالک صدیوں سے جادو کا گڑھ ہیں۔
کالا جادو۔ کالے جادو کا استعمال صدیوں سے یہودیوں میں عام ہے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی جادو کیا جس کا اثر زائل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے معوذتین نازل کیں۔ جادو بہت نقصان دہ ہوتا ہے اور اسلام میں حرام ہے۔ انڈیا اور بنگلہ دیش کالے جادو کے بڑے مراکز ہیں۔ پاکستان میں بھی جگہ جگہ لوگ ظاہراً یا کھلے عام کالا جادو کرتے اور رشتہ داروں، دوستوں، دشمنوں پر دوسروں سے یہ حرام عمل کرواتے ہیں۔
فتنۂ دجّال۔ دجّال کے فتنے سے ہر پیغمبرؑ نے اپنی قوم کو خبردار کیا ہے۔ احادیث کے مطابق اس سے بڑا کوئی اور فتنہ نہیں آئے گا۔ یہودی دجّال کی آمد سے قبل اس کے استقبال کی تیاری میں مصروف ہیں۔ احادیث کے مطابق غزوۂ ہند اور دجّال کی آمد کا گہرا تعلق ہے۔ اس حقیقت سے یہود و ہنود دونوں واقف ہیں اور اسلام کے خلاف متّحد ہیں۔ ہماری نئی نسل کو علماء کے بنائے معلوماتی ٹی وی پروگراموں کے نشر ہونے کے باوجود اس فتنہ سے بہت کم آگاہی ہے۔
ابلیس مردود اور اس کا لشکر۔ انسان کا ازلی دشمن شیطان، جس کے لشکر میں جن اور انسان دونوں شامل ہیں۔ اس نے حضرت آدمؑ کو جنّت سے

نکلوایا۔ اس کا واحد مقصد لوگوں کے دلوں کو مقصدِ تخلیقِ جن وانس، یعنی اللہ کی عبادت اور اسلام کی تعلیمات سے دور کرنا ہے۔ یہ اپنے لشکر سے سب سے زیادہ خوش اس وقت ہوتا ہے جب میاں بیوی میں دوری یا لڑائی کروادے۔

دشمن کا بدترین حملہ۔ یہ بدعملیات ہمارے ایمان، زندگی، صحت، اولاد، خاندان، کاروبار، دفتر اور معاشرے کے خلاف اسلام کے دشمنوں کا وہ ہتھیار ہے جس سے آگاہی کے عمل کو بھی انہوں نے نظروں سے گرا ہوا ایک عمل بنا کر ہمارے حفاظتی حصار کو بننے سے پہلے ہی اسے روکا ہوا ہے۔ وہ خطرات جن کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے چودہ صدی قبل کھول کر بیان کیا، آج کل ان خطرات سے حفاظت کے تذکرہ کو فرسودگی، توہم پرستی اور دیوانگی قرار دیا جاتا ہے۔ قرآن اور حدیث میں ان سب سے دفاع اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے پہلے ہی ہماری زندگیوں کا حصّہ بنا دیا تھا لیکن ہمارے دشمن نے ہمیں اپنا دفاع کرنے سے بھی کامیابی سے روکا ہوا ہے۔ ان تمام خطرات سے آگاہی پھیلانا اور ان کا مسنون علاج عام فراہم کر دینا آج کل کی تیز رفتار اور مادہ پرستی پر مائل دنیا کی اہم ضرورت ہے۔

زندگیوں پر اثرات۔ اس کا نتیجہ؛ ڈاکٹروں کے پاس اچانک نمودار ہونے والے اور ناقابل تشخیص یا لاعلاج امراض کے مریضوں کی قطاریں،

اچانک اموات، دین سے دوری، مسجدوں میں ویرانی، زندگیوں سے برکت کا اٹھ جانا، کاروبار اور کام میں ان دیکھی مشکلات، رزق کے حصول میں مشکل، زندگی میں بے اطمینانی، بے صبری، غصّہ، دعاؤں کا قبول نہ ہونا، رشتوں میں دوریاں، رشتوں کا نہ ملنا، موبائل اور انٹرنیٹ پر وقت کا ضیاع، بڑھتے ہوئے گھریلو جھگڑے، نفرتیں، طلاقیں، فحاشی کا سرایت ہونا، زنا، جبری زیادتیاں، جرائم، معاشرتی اقدار کا ناپید ہونا، اولاد کی نافرمانی اور خراب ہوتی ہوئی صحت، پڑھائی سے بھاگنا، یاداشت کی کمزوری، میوزک سے محبّت، شیطانی راستوں پر چلنا، نافرمانی، دین سے بھٹکے ہوئے حُفّاظِ قرآن، اور ناقابلِ فہم نفسیاتی مسائل، یہ سب غیر محسوس طریقہ سے ہمارے معاشرے میں سرائیت ہو چکا ہے اور معاشرے کی ایک کثیر تعداد دین دار، باشعور، لیکن اس ریلے کے آگے بہت بے بس ہے۔

معاشرتی رجحان۔ان حالات میں دو قسم کے رجحان دیکھے گئے ہیں۔یا تو لوگ ان خطرات کی وجہ اللہ اور اس کے دین سے دوری کو ماننے کو تیار ہی نہیں، یا پھر جنوں اور سفلی علم سے آگاہی کو بنیاد بنا کر اچھے عالمِ دین اور جعلی عاملوں کے پاس لوگوں کی لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں۔ان میں سے اکثر پیسہ کمانے کے لئے اصل راہنمائی کو لوگوں سے خفیہ رکھتے ہیں تا کہ لوگ ان کے پاس آتے رہیں۔ دونوں صورتوں میں وجہ قرآن اور حدیث کی ان

تعلیمات کا عام نہ ہونا ہے۔ جس سے لوگ بد اعتقادی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

آخری حقیقت۔ اگر ہم اللہ کے دین سے دور ہیں تو سفلی قوّتوں کا نشانہ یا پھر آلہ کار ہیں۔ اگر دین سے قریب ہیں تو ان کے خلاف دفاع اور ہتھیار ہیں۔ ان میں کوئی بھی درمیانی صورت نہیں ہے۔ جب ہم لوگ اللہ کے ذکر اور اس کے نور کو اپنی زندگی میں قبول کرنے سے شیطان کے حکم پر انکار کرتے ہیں، تو ہم وہ تمام دروازے کھول رہے ہوتے ہیں جن سے یہ بد اثرات ہماری زندگی کا حصّہ بن جاتے ہیں۔ احادیث میں جادو، نظرِ بد، جنّات، شیطان اور دجّال کو پہچاننے اور ان سے حفاظت کے بارے میں مکمل راہنمائی ہے۔ اس راہنمائی سے ہم میں سے زیادہ تر ناواقف ہیں۔ کیونکہ ان سب کا علم ایک جگہ کم ہی پایا جاتا ہے۔

حل۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن اور ہمارے پیارے نبی ﷺ کے ذریعے ہماری ہر معاملے میں رہنمائی کی ہے ۔ ان خطرات کی ایک خاص زاویے کی معلومات کئی تہوں میں چھپی یا اکثر یکجا دستیاب نہیں ہے۔ یہ مسنون اذکار ہیں جو کہ زندگی کا حصّہ بن کر آہستہ آہستہ اللہ کی رضا سے مزید قریب اور ان تمام خطرات سے محفوظ اور دور کر دیتے ہیں اور اللہ کا نور دل میں ڈال دیتے ہیں۔ اذکار میں وقت کم لگتا ہے لیکن ان کا اجر و ثواب بے انتہا ہے جو انشااللہ، ہماری دنیا اور آخرت دونوں سنوارنے میں کام آئے گا۔ پانچ وقت

کی نماز با جماعت ،والدین کی فرمانبرداری، صبر، ہمسائے کے حقوق کا خیال رکھنا، نظر اور زبان کی حفاظت کرنا، سچ بولنا، رزق حلال کمانا، کھانا، کھلانا اور غیبت سے پرہیز شرط ہے، نہیں تو دعائیں بھی قبول کم ہوتی ہیں اور دل بھی اللہ کے نور سے دور اور شیطان کی تاریکی سے قریب ہو جاتے ہیں۔نیک بزرگوں کی محفل میں بیٹھنا یا ان کو سننا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

لمحہِ فکریہ۔ کتابچہ دین پر عمل کو پیچیدہ اور مشکل بنانے کے بجائے مشکل بنی ہوئی زندگیوں کو واپس دین کے اس آسان اور محفوظ راستے پر لانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے جو حضور ﷺ کی سنّت ہیں اور احادیث سے ہم تک پہنچی ہے۔

اس کتابچہ کو کیسے پڑھیں۔ اس کتابچے کے پہلے باب میں دعاؤں کے قبول نہ ہونے کی وجوہات، ان کی قبولیت کے احکامات، مواقع اور اسمِ اعظم کے مسنون کلمات پر قرآنی آیات واحادیث کی مدد سے رہنمائی اور اذکار تحریر کئے گئے ہیں۔جبکہ دوسرے باب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں جنّات، جادو، نظرِ بد اور دجّال کے تاریک خطرے کی پوری تصویر، اور حفاظت کے مسنون طریقے پیش کئے گئے ہیں۔کتابچہ کو ایک مرتبہ پورا پڑھنے کے بعد کم اذکار سے شروع کرکے آہستہ آہستہ تعداد بڑھاتے جائیں۔ان مسنون اذکار کو پڑھنے کے لئے درکار وقت بہت کم جبکہ ثواب

بہت زیادہ ہے۔پڑھنے کے لئے یہ وقت درکار ہے:۔

نمبر	ترتیب	درکاروقت
1.	**پانچوں نمازوں کے بعد کے اذکار**	4 منٹ
2.	**پانچوں نمازوں کے بعد کی دعائیں**	5 منٹ
3.	**صرف مغرب کے بعد کے اضافی اذکار**	10 منٹ
4.	**صرف فجر کے بعد کے اضافی اذکار**	15 منٹ

اس کا کسی کو علم نہیں کہ اللہ ﷻ کو اس کی طرف اٹھاہوا کونسا قدم پسند آجائے، اور وہی ہمارے لئے قبولیت، رحمت، مغفرت اور قربت کا سبب بن جائے۔

تحقیق۔ تحقیق و ترتیب تفاسیرِ قرآن، صحاحِ ستّہ اور احادیث کی دیگر کتابوں سے کی گئی ہے، مزید تحقیق کے لئے حوالہ جات تحریر کئے گئے ہیں۔ان کے علاوہ مندرجہ ذیل قرآن وحدیث سرچ انجن اور تحقیق کی مدد لی گئی ہے:۔

mora.gov.pk(قرآن مجید کا عربی نسخہ بمع اعراب)
youtube.com(ڈاکٹر اسرار احمد، ڈاکٹر ذاکر نائک، مولانا طارق جمیل اور شیخ اقبال سَلفی کے لیکچر)
الہدیٰ انٹرنیشنل کی تصانیف برائے قرآن وحدیث
www.quran.com(القرآن بمع اردو ترجمہ)
www.quranurdu.org(القرآن بمع اردو ترجمہ)
www.sunnah.com(کتبِ احادیث)
www.islamicurdubooks.com(کتبِ احادیث بمع اردو ترجمہ)
islamqa.info(عربی تحقیقِ احادیث)
www.theislam360.com(القرآن وکتبِ احادیث بمع اردو ترجمہ)

دینی کتب میں رحمت اور برکت کے لئے بہت برکات والی مسنون و غیر مسنون دعائیں موجود ہیں۔اس کتابچہ میں صرف قرآن و حدیث سے دعائیں اور صرف وہ مسنون اذکار، جن کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، شامل کئے گئے ہیں۔ ہر آیت اور حدیث کا حوالہ ساتھ لکھا گیا ہے۔

برائے مہربانی کسی بھی قسم کی تصحیح یا اضافہ کے لئے اپنا قیمتی وقت نکال کر تجاویز مندرجہ ذیل ای میل پر ارسال کریں۔

masnoon.dua.azkaar@gmail.com

کسی بھی سہواً غلطی کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی کے طلبگار ہیں جس کی رحمت اس کے غضب پر حاوی ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ آمین۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧ (سورۃ یٰس: آیت 17)

دعاجو: ترتیب کنندگان ٹیم

15 فروری 2018

بابِ اوّل

روزانہ نمازوں سے قبل اور بعد

کی قرآنی ومسنون دعائیں اور اذکار

اذان کے بعد کی دعا

-اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ○

(صحیح بخاری 614۔ صحیح حدیث)

-اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا ○

(سنن ابن ماجہ: 721–صحیح حدیث)

-آپؐ نے فرمایا جو شخص اذان سن کر یہ کلمات کہے اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی:

ترجمہ: اے اللہ، اس دعوت کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار، تو محمد ﷺ کو فضیلت اور بلند مرتبہ دے اور مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے آپؐ سے وعدہ فرمایا ہے۔

-جو شخص اذان سن کر یہ کہے اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی:

-ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہوں کہ اللہ میرا پروردگار ہے اور اسلام میرا دین ہے اور محمد ﷺ اس کے نبی ہیں۔

اذان سننے کے احکامات

جب مؤذن اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ کہے تو سننے والا بھی یہی الفاظ دہرائے اور جب وہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ کہے تو سننے والا بھی یہی الفاظ کہے۔اور جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ○ کہے تو سننے والا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ پھر مؤذن جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○ کہے تو سننے والے کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○ کہنا چاہئیے۔ اس کے بعد مؤذن جب اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ کہے تو سننے والے کو بھی یہی الفاظ دہرانے چاہئیں اور جب سننے والے نے اس طرح خلوص اور دل سے یقین رکھ کر کہا تو وہ جنت میں داخل ہوا۔

(صحیح مسلم: 385-صحیح حدیث)

طہارت سے نماز سے پہلے تک

کی دعائیں

بیت الخلاء میں جانے کی دعا

-اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ○

(صحیح مسلم 375۔ صحیح حدیث)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

-غُفْرَانَكَ○ (سنن أبي داؤد 30۔ صحیح حدیث)

وضو سے بعد کی دعا

-اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ○ (سنن النسائي: 148- صحیح حدیث)

بیت الخلاء میں جانے کی دعا

-ترجمہ: اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جننیوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

-ترجمہ: (اے اللہ) میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔

وضو سے بعد کی دعا

جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر (کلمہ شہادت) پڑھا تو اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔(سنن النسائي:148-صحيح حديث)

-ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

جب آدمی اپنے گھر میں جاتا ہے گھر میں جاتے وقت اور کھاتے وقت اللہ عزوجل کا نام لیتا ہے تو شیطان (اپنے رفیقوں اور دوسرے تابعداروں سے) کہتا ہے: نہ تمہارے رہنے کا ٹھکانا ہے نہ کھانا ہے اور جب گھر میں جاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: تمہیں رہنے کا ٹھکانا تو مل گیا اور جب کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: تمہارے رہنے کا بھی ٹھکانا ہوا اور کھانا بھی ملا۔ (صحیح مسلم 2018۔صحیح حدیث)

(گھر میں داخل ہوتے وقت اسلام وعلیکم ضرور کہیں۔)

گھر سے نکلنے کی دعا

-بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ○ (سنن أبي داؤد: 5059 -صحيح حديث)

آدمی اپنے گھر سے نکلنے پر یہ دعاپڑھے تو آپ ؐ نے فرمایا: اس وقت کہا جاتا ہے (یعنی فرشتے کہتے ہیں): اب تجھے ہدایت دے دی گئی، تیری طرف سے کفایت کر دی گئی، اور تو بچا لیا گیا، (یہ سن کر) شیطان اس سے جدا ہو جاتا ہے، تو اس سے دوسرا شیطان کہتا ہے: تیرے ہاتھ سے آدمی کیسے نکل گیا کہ اسے ہدایت دے دی گئی، اس کی جانب سے کفایت کر دی گئی اور وہ (تیری گرفت اور تیرے چنگل سے) بچا لیا گیا۔

-ترجمہ: میں اللہ کے نام کے ساتھ (گھر سے نکلتا ہوں)، اور اللہ ہی پر میں نے بھروسہ کیا۔ گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

-اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ○

-اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ○

(سنن أبي داؤ466۔صحیح حدیث)

مسجد سے نکلنے کی دعا

-اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ○

-ترجمہ: اے اللہ، میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

- نبی ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کلمات ادا فرماتے۔ جب کوئی شخص یہ کلمات کہتا ہے تو شیطان (مایوس ہو کر) کہتا ہے آج یہ پورے دن کے لئے مجھ سے بچ گیا۔

ترجمہ: میں اللہ بزرگ و برتر کی پناہ چاہتا ہوں اس کے معزز چہرے اور قدیم سلطنت کے ساتھ شیطان مردود سے۔

-اے اللہ، میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

طہارت کے احکامات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''طہارت آدھے ایمان کے برابر ہے۔ اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** بھر دے گا ترازو کو (یعنی اس قدر اس کا ثواب عظیم ہے کہ اعمال تولنے کا ترازو اس کے اجر سے بھر جائے گا) اور **سُبْحَانَ اللّٰہِ** اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** دونوں بھر دیں گے آسمانوں اور زمین کے بیچ کی جگہ کو اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیری دلیل ہے۔ دوسرے پر یا دوسرے کی دلیل ہے تجھ پر (یعنی اگر سمجھ کر پڑھے اور فائدہ اٹھائے تو تیری دلیل ہے نہیں تو دوسرے کو فائدہ ہو گا اور تو محروم رہے گا)، ہر ایک آدمی (بھلا ہو یا برا) صبح کو اٹھتا ہے یا پھر اپنے تیئں آزاد کرتا ہے (نیک کام کر کے اللہ کے عذاب سے) یا (برے کام کر کے) اپنے آپ کو تباہ کرتا ہے۔

(صحیح مسلم 223۔ صحیح حدیث)

پانچوں فرض نمازوں

میں سلام پھیرنے کے فوراً بعد کی

دعائیں اور اذکار

سجود و رکوع کی مسنون دعائیں

-سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ ○

(صحیح مسلم: 487)

-سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ○

(صحیح البخاري: 794)

سلام پھیرنے کے بعد کی دعا

-اَللهُ اَكْبَرُ ○ (صحیح مسلم: 583) (صحیح البخاري: 842)

-اَسْتَغْفِرُ اللهَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللهَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللهَ ○

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ (صحیح مسلم: 591)

-رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ○ (سنن النسائي: 1303 – صحیح حدیث)

-ترجمہ: پاک ہے وہ اللہ برکت والا، پروردگار فرشتوں کا اور روح کا۔

-ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے، اے ہمارے پروردگار! میں تیری تعریف بیان کرتا ہوں، اے اللہ تو میرے گناہ معاف کر دے۔

-ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

-ترجمہ: میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں (تین مرتبہ)،
اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔

- حضور ﷺ نے فرمایا: "اے معاذ رضی اللہ عنہ قسم اللہ کی، میں تم سے محبت کرتا ہوں، قسم اللہ کی میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا:

-ترجمہ: اے میرے رب! اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہتر انداز میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

-لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡكُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعۡطَیۡتَ، وَلَا مُعۡطِیَ لِمَا مَنَعۡتَ، وَلَا یَنۡفَعُ ذَا الۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ○(صحیح البخاری:6330)

-لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡكُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ، لاَ حَوۡلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعۡبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ، لَہُ النِّعۡمَۃُ وَلَہُ الۡفَضۡلُ، وَلَہُ الثَّنَآءُ الۡحَسَنُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ کَرِہَ الۡکٰفِرُوۡنَ○(صحیح مسلم:594-صحیح حدیث)

۔ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو چیز آپ عطا فرمائیں اسے روکنے والا کوئی نہیں، اور جو چیز آپ روک لیں اسے دینے والا کوئی نہیں، اور کسی بارُتبہ شخص کو اس کا رُتبہ آپ کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

۔ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہاء ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، نہ گناہ سے بچنے کی طاقت، نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر ساتھ اللہ کے

نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کے، اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اُسی کی، اُس کا ہے سب احسان اور اسی کو سب بزرگی اور اسی کے لئے سب تعریف اچھی

نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کے، ہم صرف اس کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر برا منائیں۔

آیَۃُ الْکُرْسِیِ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

-اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○۲۵۵

(سورۃ البقرۃ: آیت 255)

-ترجمہ: اللہ نے زمین اور آسمان میں کوئی شئے آیت الکرسی سے بر تر تخلیق نہیں کی۔ کیونکہ آیت الکرسی اللہ کا کلام ہے اور اللہ کا کلام اللہ کی آسمان و زمین کی تخلیقات سے بڑھ کر ہے۔(جامع الترمذي: 2884-صحيح حديث)

جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخلے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی۔(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص182 رقم الحدیث 100)(المعجم الکبیر للطبرانی ج4ص260رقم الحدیث7408)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہیں تھکتا ہے اور وہ بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

-33 مرتبہ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ○

-33 مرتبہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ○

-34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ○(جامع الترمذي: 3412–حسن حديث)

-حضور ﷺ نے ہر نماز کے بعد سورۃ اخلاص اور مُعَوِّذَتَيْنِ (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھنے کا حکم دیا۔(جامع الترمذي: 2903–حسن حديث)

-کچھ چیزیں نماز کے پیچھے (بعد میں) پڑھنے کی ایسی ہیں کہ ان کا کہنے والا محروم و نامراد نہیں رہتا، ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہے، ۳۳ بار الحمد للہ کہے، اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہے۔(جامع الترمذي: 3412–حسن حديث)

-اللہ پاک ہے۔

-تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔

-اللہ سب سے بڑا ہے۔

استغفار اور ثواب کے لئے تسبیح

اگر ذکر کے معمولات کے لئے زیادہ وقت مختص ہو تو مندرجہ ذیل اذکار:

-100 مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ○ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ○

(صحيح مسلم: 2691–صحيح حديث) (سنن أبي داؤد: 5091–صحيح حديث)

-100 مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○

(سنن ابن ماجه: 3800–حسن حديث)

مندرجہ ذیل آسانی سے جتنا پڑھ سکیں

-اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ○

(سنن ابن ماجه: 3815–حسن حديث)

-یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ○

(جامع الترمذي: 3524–حسن حديث)

-لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ○ (صحيح البخاري: 6384)

-جو شخص سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ دن میں سو بار کہے اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(صحیح مسلم: 2691-صحیح حدیث)

-1000 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 1000 گناہ مٹائیں جائیں گے۔

(صحیح مسلم: 2698-صحیح حدیث)

-یہ (تمام) ان سو گھوڑوں سے بہتر ہے جو جہاد فی سبیل اللہ میں مع زین ولگام کے کس دیئے جائیں، اور سو جانور قربان کرنے، اور سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔

(صحیح ابن ماجہ 3810-حسن حدیث)

-بھر دیں گے آسمانوں اور زمین کے بیچ کی جگہ کو۔(صحیح مسلم: 223-صحیح حدیث)

-ترجمہ: پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں (تعریفوں) سمیت، پاک ہے اللہ عظمت والا اور اپنی تعریف کے ساتھ۔

-ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

-ترجمہ: میں اللہ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش مانگتا ہوں (جو میرا رب ہے) اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

-ترجمہ: اے زندہ! اے قیوم! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد کا طلبگار ہوں۔

-ترجمہ: گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

فرض نماز کے احکامات

ترجمہ: اور میں نے جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

(سورۃ الذاریات: آیت 56)

ترجمہ: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کر اور خود بھی اس پر قائم رہ، ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، ہم تجھے روزی دیتے ہیں، اور پرہیز گاری کا انجام اچھا ہے۔ (سورۃ طہٰ: آیت 132)

ترجمہ: اور جب آپؐ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں نزدیک ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، پھر چاہیے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

(سورۃ البقرۃ: آیت 186)

نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کون سا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا، پھر پوچھا، اس کے بعد، فرمایا والدین کے ساتھ نیک معاملہ رکھنا۔ پوچھا اس کے بعد، آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (صحیح بخاری: 527 - صحیح حدیث)

اوقاتِ نماز

ترجمہ: بیشک نماز اپنے مقررہ وقتوں میں مسلمانوں پر فرض ہے۔

(سورۃ النساء: آیت 103)

ظہر کا وقت اس وقت تک ہوتا ہے جب سورج ڈھل جائے اور رہتا ہے جب تک کہ آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو جائے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے۔

اور عصر کا وقت جب تک رہتا ہے کہ آفتاب زرد نہ ہو

اور وقت مغرب جب تک رہتا ہے کہ شفق غائب نہ ہو

اور وقت عشاء کا جب تک رہتا ہے کہ بیچ کی آدھی رات نہ ہو

اور وقت نماز فجر کا طلوع فجر سے جب تک ہے، کہ آفتاب نہ نکلے۔

پھر جب آفتاب نکل رہا ہو تو نماز سے رکا رہے اس لئے کہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں میں نکلتا ہے۔

(صحیح مسلم: 612-صحیح حدیث)

نماز میں غفلت کے بارے میں احکامات

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔(سورۃ الروم: آیت 31)

ترجمہ: گنہگار سوال کرتے ہوں گے۔ تمھیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔(سورۃ المدثر: آیات 41-43)

ترجمہ: پس ان نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے۔ جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔(سورۃ الماعون: آیات 4-6)

ترجمہ: منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور وہ ان کو فریب دے گا، اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو سست بن کر کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔(سورۃ النساء: آیت 142)

ترجمہ: (روزِ قیامت) ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلّت چھا رہی ہو گی، اور وہ پہلے (دنیا میں) سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے حالانکہ وہ صحیح سالم ہوتے تھے۔(سورۃ القلم: آیت 43)

بے شک بندے اور شرک اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔(صحیح مسلم: 82-صحیح حدیث)

نمازِ استخارہ اور نفلی نمازوں کے بارے میں احکامات

نمازِ اشراق

جس نے نماز فجر جماعت سے پڑھی پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ سورج نکل کر طلوع ہو گیا، پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں، تو اسے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملے گا۔ (جامع الترمذي: 586-حسن غریب حدیث)

نماز الضحیٰ (چاشت کی نماز)

(یہ 4،6 یا 8 رکعت) نماز رجوع کرنے والے بندوں کی جب ہے کہ اونٹ کے بچوں کے پیر گرم ہو جائیں۔ (صحیح مسلم: 1746-صحیح حدیث)

آپ ؐ نے تین چیزوں کی وصیت کی: ہر مہینہ میں تین روزے اور چاشت کی نماز اور نہ سونا بغیر وتر پڑھے۔ (صحیح مسلم: 722-صحیح حدیث)

نماز اوّابین

جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں (دو سنّت اس میں شامل ہیں) پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کی، تو ان کا ثواب بارہ سال کی عبادت کے برابر ہو گا۔ (جامع الترمذي: 435-ضعیف حدیث)

صلوۃِ استخارہ

-رسول اللہ ﷺ تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اسی طرح تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے۔ آپؐ فرماتے کہ جب کوئی اہم معاملہ تمہارے سامنے ہو تو فرض کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ وَاَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ وَاَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ○فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَلَآ اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَآ اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ○ اَللّٰهُمَّ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ وَآجِلِهٖ فَاقۡدُرۡهُ لِیۡ وَیَسِّرۡهُ لِیۡ ثُمَّ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡهِ، وَاِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ وَآجِلِهٖ فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ، وَاقۡدُرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیۡ بِهٖ○ (صحیح البخاری: 7390-صحیح)

ترجمہ: اے میرے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ (**یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے**) میرے دین دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے (یا خیر ہے) تو اسے میرے لیے نصیب کر اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ (**یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے**) میرے دین، دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے۔ (یا برا ہے) تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے بھی اس سے ہٹا دے۔ پھر میرے لیے خیر مقدر فرمادے، جہاں بھی وہ ہو اور اس سے میرے دل کو مطمئن بھی کر دے"۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ **اس کام کی جگہ** اس کام کا نام لے۔

نوٹ: دعا کے درمیان جب **هَذَا الْأَمْرَ** پڑھیں تو جس مقصد کے لئے استخارہ کر رہے ہیں وہ مقصد خیال میں لائیں۔

صلوٰۃ التسبیح (سابقہ گناہوں کی معافی کے لئے)

آپ ؐ نے یہ چار رکعات نماز، روزانہ یا ہر ہفتہ، یا ہر مہینہ، یا ہر سال یا کم از کم زندگی میں ایک مرتبہ ضرور پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ طریقہ یوں ہے:-

- سب سے پہلے تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○۔
- پھر سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ○
- ترجمہ: اے اللہ! تیری ذات پاک ہے، خوبیوں والی اور بابرکت ہے تیرا نام، بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔
- پندرہ مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ○
- ترجمہ: اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔
- پھر تعوذ اور تسمیہ کے بعد سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ، پھر دس مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ○

- پھر رکوع میں تین مرتبہ **سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ** ○ کے بعد دس مرتبہ یہی کلمات کہے۔
- پھر سر اٹھا کر **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ** کے بعد دس مرتبہ یہی کلمات کہے۔
- پھر سجدہ میں تین مرتبہ **سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى** کے بعد دس بار یہی کلمات
- پھر سجدے سے اپنا سر اٹھا کر دس بار یہی کلمات کہے۔
- پھر دوسرے سجدے میں دس بار یہی کلمات کہے۔
- اس طرح سے چاروں رکعتیں پڑھنی ہیں، کہ ہر رکعت میں یہ کل پچھتّر (75) تسبیحات ہوں گی۔
- اگر یہ رات کو ادا کریں تو ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرنا مستحب ہے اور اگر دن میں ادا کریں تو چاہے تو (دو رکعت کے بعد) سلام پھیریں اور چاہے تو نہ پھیرے۔ اگر اس نماز میں سہو ہو جائے تو سجدہ سہو میں دس دس تسبیحیں نہیں پڑھنی۔
- اس نماز میں کل تین سو (300) تسبیحات ہیں۔

(جامع الترمذي: 481–حسن حديث)

نماز کے مکروہ اوقات جن میں نماز نہیں پڑھنی چاہئیے

-رسول اللہ ﷺ تین گھڑیوں (وقتوں) میں ہم کو نماز ادا کرنے اور مردوں کو دفن کرنے سے روکتے تھے:

ایک تو جب سورج طلوع ہو رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے۔

دوسرے جس وقت کہ ٹھیک دوپہر ہو جب تک کہ زوال نہ ہو جائے۔

تیسرے جس وقت سورج ڈوبنے لگے جب تک کہ پورا نہ ڈوب جائے۔

(صحیح مسلم: 831،1929-صحیح حدیث)

پانچوں فرض نمازوں

کے بعد کی

دعائیں اور اذکار

(یہ دعائیں کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہیں)

ترجمہ: اور جب آپؐ سے میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں تو میں قریب ہی ہوں، جب بھی مجھے کوئی دعا کرنے والا پکارتا ہے اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔(سورۃ البقرۃ:186)

-دعا کے اوّل اور آخر درود شریف پڑھیں

-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ،وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝

(جامع الترمذي:486-حسن ضعیف حدیث)

۔ تمہارے لئے سب سے بہتر دنوں میں سے جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدمؑ پیدا کئے گئے، اسی دن ان کی روح قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن چیخ ہو گی۔ لہذا تم اس دن مجھ پر زیادہ درود بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا جبکہ (قبر میں آپ ﷺ کا جسدِ اطہر) تو بوسیدہ ہو جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا: بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیا کے جسموں کو کھائے۔ (سنن أبي داؤد: 1047-صحیح حدیث)

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیمؑ پر اور انؑ کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیمؑ پر اور انؑ کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

احادیث کی رو سے اسمِ اعظم والے کلمات جن سے دعا قبول ہوتی ہے

-اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

(ابن ماجه: 3857)

-اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ،الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

(سنن ابن ماجه: 3858 –حسن صحیح حدیث)

-وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ١٦٣○ (سورۃ البقرۃ: آیت 163)

-الٓمّٓ ۙ ١○ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط ٢○

(سورۃ آلِ عمران: آیات 1–2)

-اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ٨○

(سورۃ طٰہٰ: آیت 8)

-ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اکیلا اللہ ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔

-ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تیرے ہی لیے حمد ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو بہت احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کو بغیر مثال کے پیدا کرنے والا ہے، جلال اور عظمت والا ہے۔

-ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

-ترجمہ: ال مٓ۔ اللہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، نظامِ کائنات کا سنبھالنے والا ہے۔

-ترجمہ: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے سب نام اچھے ہیں۔

-اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰہَ، وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ، وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ، وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ، وَتَرْحَمَنِیْ ○(سنن ابن ماجہ: 3859–ضعیف حدیث)

قبولیتِ دعا کے لئے

-لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﺻﻠﮯ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۸۷○(سورۃ الانبیاء: آیت 87) (جامع الترمذي: 3505–صحیح حدیث)

رحمت اور مغفرت کی دعائیں

-رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۱۴۷○

(سورۃ آلِ عمران: آیت 147)

-رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۱۰۹○(سورۃ المؤمنون: آیت 109)

-ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ اللہ سے دعا کرتی ہوں، میں تجھ رحمٰن سے دعا کرتی ہوں، اور میں تجھ محسن و مہربان سے دعا کرتی ہوں اور میں تجھ سے تیرے تمام اسماء حسنیٰ سے دعا کرتی ہوں، ان میں سے جو مجھے معلوم ہوں یا نہ معلوم ہوں، یہ کہ تو مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما-

-آپ ؐ کا ارشاد ہے: یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔(الترمذي:3505)

ترجمہ: الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا۔

- ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے (اسے بخش دے)، اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔

- ترجمہ: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔

-رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣ (الاعراف: آیت 23)

-رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝٢٠١ (سورۃ البقرۃ: آیت 201)

-رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا ۝١٠ (سورۃ الکہف: آیت 10)

-رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝٧٤ (سورۃ الفرقان: آیت 74)

-رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨ (آلِ عمران: آیت 8)

-رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝٢٤
(سورۃ القصص: آیت 24)

- ترجمہ: اے رب! ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں ہوں گے۔

- ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

- ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے اس کام کے لیے کامیابی کا سامان کر دے۔

- ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

- ترجمہ: اے ہمارے رب، ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مت ڈال اور ہمیں اپنی طرف سے خاص رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی عطا فرمانے والا ہے۔

- ترجمہ: اے میرے رب تو میری طرف جو اچھی چیز خیر اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔

- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ○ (سنن أبي داؤد: 1537 – صحيح حديث)

- اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ ○ (صحيح مسلم: 7511 – صحيح حديث)

- تین بار اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ اور تین بار اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِي الْجَنَّةَ ○ (جامع الترمذي: 2572 – صحيح حديث)

شہرِ نبی ﷺ میں انجام اور شہادت کی دعا

- اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ، شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ ﷺ ○ (صحيح البخاري: 1890 – صحيح حديث)

ایمانِ کامل اور جنّت میں نبی ﷺ کی معیت کی دعا

- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْ اَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ ○

(مسند احمد: ج: 7 _ 4340)

-ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

-ترجمہ: الٰہی! تو جس طرح سے چاہے مجھے ان کے شر سے بچا۔

-جو اللہ تعالٰی سے تین بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے، اور جو تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ اس کو جہنم سے نجات دے۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے جہنم سے نجات دے۔

اے اللہ! مجھے جنت میں داخل کر دے۔

-ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا کر اور میری موت اپنے رسول ﷺ کے شہر میں مقدر کر دے۔

-ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو کفر کی طرف نہ لوٹے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد ﷺ کی معیت کا سوال کرتا ہوں۔

-رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وقفة وَارْحَمْنَا ۗ وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲۸۶○ (سورۃ البقرۃ: آیت 286)

دنیا میں برے ساتھی سے پناہ کی دعا

-اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ رَبًّا، وَمِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا ، وَمِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنَهُ تَرَانِیْ، وَقَلْبُهُ يَرْعَانِیْ، اِنْ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا ، وَاِذَا رَاٰی سَيِّئَةً اَذَاعَهَا○ (الطبرانی فی الدعاء 3/1425)

-ترجمہ: اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تونے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں، اور ہمیں معاف کردے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے، کافروں کی قوم کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔

-ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے پناہ چاہتا ہوں جو بڑھاپے سے پہلے مجھے بوڑھا کر دے اور اس اولاد سے جو میری مالک بن جائے اس مال سے جو میرے لئے عذاب بن جائے۔ اور اس دھوکے باز دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھے اور اس کا دل میری نگرانی کرے، اگر کوئی نیکی دیکھے تو چھپالے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اسے پھیلادے۔

شرک سے محفوظ رہنے کی دعا

- اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اُشۡرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعۡلَمُ ،
وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا لَا اَعۡلَمُ ○ (الأدب المفرد: 716)

فتنہ دجّال، عذاب قبر، جہنّم سے پناہ (نماز میں تشہد میں پڑھنے کا حکم ہے)

- اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ أَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ، وَاَعُوۡذُ بِكَ
مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ
الۡمَحۡيَا وَفِتۡنَةِ الۡمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ
الۡمَأۡثَمِ وَالۡمَغۡرَمِ ○ (صحیح بخاری: 833-صحیح حدیث)

-رَبِّ قِنِیۡ عَذَابَكَ يَوۡمَ تَجۡمَعُ عِبَادَكَ ○

(صحیح مسلم: 709-صحیح حدیث)

-اے اللہ ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراوں جب کہ میں جانتا ہوں۔اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی بخشش مانگتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا۔

-ترجمہ:اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اور دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی کے اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔

-ترجمہ:اے پروردگار بچا مجھے اپنے عذاب سے جس دن تو جمع کرے اپنے بندوں کو۔

توبہ کی قبولیت اور گناہوں کی معافی کی دعا

-رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۱۲۷ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱۲۸ ○ (سورۃ البقرۃ: آیت 127-128)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ○

(جامع الترمذي: 3513-صحیح حدیث)

والدین اور اولاد کے لئے دعا

-رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۲۴ ○ (البنی اِسرائیل: 24)

-رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۴۰ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۴۱ ؏ ○ (ابراہیم: آیت 40-41)

-اُعِيْذُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَآمَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ ○ (الترمذي: 2060-صحیح حدیث)

-ترجمہ: اے ہمارے رب ہم سے قبول کر، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

-ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، پس تو مجھے معاف کردے۔(یہ خاص شبِّ قدر کی رات مانگنے کی دعا ہے)

- ترجمہ: اے میرے رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن سے پالا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما۔

-ترجمہ: اے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنادے، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما۔اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو حساب قائم ہونے کے دن بخش دے۔

- میں تم دونوں کے لیے پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ، ہر شیطان سے، ہر زہریلے کیڑے (سانپ وغیرہ) سے اور ہر نظر بد والی آنکھ سے۔

حضرت یعقوبؑ کی غم کی حالت کی دعا

-اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۸۶ (سورۃ یوسف: آیت 86)

حضرت ایوبؑ اور حضرت موسیٰؑ کی مشکل وقت کی دعائیں

-(رَبِّ) اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۸۳

(سورۃ الانبیاء: آیت 83)

-رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۱۲۶

(سورۃ الاعراف: آیت 126)

مصیبت زدہ وپریشان حال کے لئے دعا

-اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

(الأدب المفرد: 716)

-ترجمہ: میں تو اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی کے سامنے کرتا ہوں۔

-ترجمہ: (اے میرے رب!) بے شک مجھے سخت تکلیف آ پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

-ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے اوپر صبر ڈال اور ہمیں مسلمان کر کے موت دے۔

-اے اللہ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں، تو مجھے ایک لمحہ بھی نظر انداز نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرما دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔

قبولیتِ دعا کی شرائط، مواقع، حالات اور اسمِ اعظم

- بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے۔ (سورۃ النمل: آیت 62)

- تین لوگ ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی: ۱- ایک روزہ دار، جب تک کہ روزہ نہ کھول لے، ۲- دوسرے امام عادل، ۳- تیسرے مظلوم، اس کی دعا اللہ بدلیوں سے اوپر تک پہنچاتا ہے، اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور رب کہتا ہے: میری عزت (قدرت) کی قسم! میں تیری مدد کروں گا، چاہے کچھ مدت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔ (جامع الترمذي: 3598- حسن حديث)

- تین دعائیں مقبول ہوتی ہیں ان میں کوئی شک نہیں ہے: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور بیٹے کے اوپر باپ کی بد دعا۔ (جامع الترمذي: 3448- حسن صحيح حديث)

- پوچھا گیا: اے اللہ کے رسولؐ! کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا: آدھی رات کے آخر کی دعا (یعنی تہائی رات میں مانگی ہوئی دعا) اور فرض نمازوں کے اخیر میں (دعا)۔ (جامع الترمذي: 3499- صحيح حديث)

- سجدہ کے اندر دعا میں کوشش کرو، کیونکہ یہ تمہاری دعا کی مقبولیت کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ (صحيح مسلم: 479- صحيح حديث)

- اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی (سنن أبي داؤد: 521- صحيح حديث)

-روزہ دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں کی جاتی (سنن ابن ماجہ:1753-حسن حدیث)

-جو کوئی اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرے تو مؤکل فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے ایسی ہی دعا تجھ کو بھی ملے گی۔

(صحیح مسلم:2732-صحیح حدیث)

-جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل بھی ختم ہو جاتا ہے، سوائے تین اعمال کے جن سے اسے مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچتا ہے: ایک صدقہ جاریہ، دوسرا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں، تیسرا نیک اور صالح بیٹا جو اس کے لیے دعا کرتا رہے۔(سنن نسائی:3651-صحیح حدیث)

-دو (وقت کی) دعائیں رد نہیں کی جاتیں، یا کم ہی رد کی جاتی ہیں: ایک اذان کے بعد کی دعا، دوسرے لڑائی کے وقت کی، جب دونوں لشکر ایک دوسرے سے بھڑ جائیں۔ آپ ؐ نے مزید فرمایا: اور بارش کے وقت کی۔

(سنن أبي داؤد:2540-صحیح حدیث)

-زمزم کا پانی اس مقصد (یا مانگی ہوئی دعا کی قبولیت) اور فائدے کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔(سنن ابن ماجہ:3062-صحیح حدیث)

-جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو، کیونکہ وہ اسی وقت بولتا ہے جب اسے کوئی فرشتہ نظر آتا ہے، اور جب گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو، کیونکہ وہ اس وقت شیطان کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔

(جامع الترمذي:3459-صحیح حدیث)

-جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے کہ نہیں مانگتا ہے اس میں کوئی مسلمان کسی خیر کو مگر اللہ تعالیٰ اس کو ضرور دیتا ہے اور وہ ساعت بہت تھوڑی ہے۔

(صحیح مسلم:852-صحیح حدیث)

-رات میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس وقت جو مسلمان آدمی اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگے اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے اور یہ (گھڑی) ہر رات میں ہوتی ہے۔(صحیح مسلم:1770-صحیح حدیث)

اسمِ اعظم سے دعا قبول ہونے کا حکم

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا پڑھتے سنا تو فرمایا: ''اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے جس کے ذریعہ اگر سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے، اور دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے''۔

(سنن ابن ماجہ: 3857-صحیح حدیث) (سنن ابن ماجہ: 3858-حسن صحیح حدیث)

-آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے، سورۃ البقرۃ 163 اور سورۃ آلِ عمران 1 اور 2۔(سنن ابن ماجہ: 3855-حسن حدیث)

-اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم جس کے ذریعہ اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے تین سورتوں میں ہے: سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران اور سورۃ طٰہٰ۔

(سنن ابن ماجہ: 3856-حسن صحیح حدیث)

-ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ نے فرمایا: اسم اعظم انہی اسماء حسنٰی میں ہے جس کے ذریعہ تم نے دعا مانگی ہے۔

(سنن ابن ماجہ: 3859-ضعیف حدیث)

(نوٹ: روزانہ کی دعاؤں کی سہولت کو مدّنظر رکھتے ہوئے اوپر بیان کی گئی تمام دعائیں اس سے قبل اسمِ اعظم والے صفحے پر انہی احادیث کے حوالے سے بیان کر دی گئی ہیں۔)

دعا کب قبول نہیں ہوتی

-ذکر کیا ایسے مرد کا جو کہ لمبے لمبے سفر کرتا ہے اور گرد و غبار میں بھرا ہے اور پھر ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہے اور کہتا ہے اے رب! اے رب! حالانکہ کھانا اس کا حرام ہے اور پینا اس کا حرام ہے اور لباس اس کا حرام ہے اور غذا اس کی حرام ہے پھر اس کی دعا کیونکر قبول ہو۔(صحيح مسلم:1015-صحيح حديث)

-دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے، اس میں سے ذرا سی بھی اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تم اپنے نبی کریم ﷺ پر صلاۃ (درود) نہیں بھیج لیتے۔

(جامع الترمذي:486-حسن ضعيف حديث)

-بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ جلدی نہ کرے کہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔(صحيح بخاری:6340-صحيح حديث)

-تم لوگ نہ اپنے لیے بد دعا کرو اور نہ اپنی اولاد کے لیے، نہ اپنے خادموں کے لیے اور نہ ہی اپنے اموال کے لیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ گھڑی ایسی ہو جس میں دعا قبول ہوتی ہو اور اللہ تمہاری بد دعا قبول کر لے۔(سنن أبي داؤد:1532-صحيح حديث)

نمازِ فجر اور نمازِ مغرب

کے بعد کی

دعائیں اور اذکار

(یہ دعائیں کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہیں
مگر چند دعائیں ان اوقات میں مانگنے کے لئے مسنون ہیں)

ان نمازیوں کے لئے افسوس (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے

جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ (سورۃ الماعون: آیات 4-5)

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء

- تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

-ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

-ایک مرتبہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۲۲○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۲۳○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۲۴ ع○

(جامع الترمذي: 2922 –ضعيف حديث) (سورۃ الحشر: آیت 24-22)

جو صبح پڑھے تو شام تک اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اس دن مر جائے تو اس کا شمار شہیدوں میں ہوتا ہے۔ نیز اگر کوئی شام کو پڑھے تو صبح تک اسے یہی مرتبہ عطاء کیا جائے گا۔

- ترجمہ: میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے۔

- ترجمہ: وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی اوامن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق۔ ایجاد واختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب نام خوبصورت ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

نبیؐ کا صبح کا ذکر برائے ثوابِ کثیر

- تین مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ ومِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○

(سنن أبي داؤد: 1503 - صحیح حدیث)

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور نماز میں دل لگانے والی دعا

- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○

(صحیح مسلم: 2730 - صحیح حدیث)

- تین مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○

(سنن أبي داؤد: 5090 - حسن حدیث)

-ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی مرضی کی رضا کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

-ترجمہ: یعنی کوئی سچا معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بڑی عظمت والا بردبار ہے، کوئی سچا معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بڑے عرش کا مالک ہے، کوئی سچا معبود نہیں سوائے اللہ کے جو مالک ہے آسمان کا اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے عرش کا جو عزت والا ہے۔

-ترجمہ: اے اللہ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

اے اللہ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ! تو میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ○

(صحیح البخاری: 6306–صحیح حدیث)

سَیِّدُ الاِسْتِغْفَارِ

-جس نے سَیِّدُ الاِسْتِغْفَارِ کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

-ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔

-اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ○

(سنن ابن ماجہ 3871۔ صحیح حدیث)

- تین مرتبہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

(سنن أبي داؤد: 5088 – صحيح حديث)

-رسول ﷺ اللہ یہ دعا صبح وشام کے وقت (پڑھنا کبھی) نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

-ترجمہ: اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں در گزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن دے۔اے اللہ ! تو میری حفاظت فرما، میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

-جو صبح تین مرتبہ کہے تو شام تک اور جو شام کو تین مرتبہ کہے تو صبح تک، اس پر کوئی اچانک آفت نہیں آئے گی۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

حادثات سے بچنے کی دعا

-اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

((الأسماء والصفات للبيهقي: 350) (النسائي في عمل اليوم والليلة (ص 140))

-اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ○ (سنن النسائي: 5487 –حسن حديث)

-جو صبح یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس پر کوئی مصیبت نہیں آئے گی۔

ترجمہ: اے اللہ آپ میرے رب ہیں۔آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔میں نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ رب ہیں عرش عظیم کے جو بلند اور عظیم ہے۔جو ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی مشئیت سے ہوتا ہے اور اس کی مشئیت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔اللہ تعالیٰ جو بلندیوں اور عظمتوں والا ہے کی مدد کے بغیر نہ کوئی گناہ (اور تکلیف) سے بچ سکتا ہے اور نہ ہی نیکی (اور فائدہ) حاصل کر سکتا ہے۔ میں جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔بے شک اللہ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعہ۔اے اللہ: میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔اپنے نفس کے شر سے اور ہر جاندار کے شر سے۔آپ ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والے ہیں۔بے شک میرا رب ہی سیدھی راہ پر ہے۔

-اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض دار ہونے سے دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے مذاق اڑانے سے۔

شیطان، نفس اور جادو سے اللہ کی پناہ اور گناہ سے بچنے کی دعائیں

-اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرَكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ○ (جامع الترمذي: 3529 -حسن حديث)

-اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ (سنن أبي داؤد: 3893 -حسن حديث)

-اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ (صحيح مسلم: 6880 -صحيح حديث)

-آپ ﷺ نے یہ دعا حضرت ابو بکر صدیقؓ کو صبح اور شام پڑھنے کے لئے دی۔

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، کھلی ہوئی اور پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے، کوئی معبود برحق نہیں ہے سوائے تیرے، تو ہر چیز کا رب (پالنے والا) اور اس کا بادشاہ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر اور اس کے جال اور پھندوں سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے آپ کے خلاف کوئی گناہ کر بیٹھوں، یا اس گناہ میں کسی مسلمان کو ملوث کر دوں۔

-ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی اس کے غصہ سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس آنے سے۔

-ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔

جنّات سے حفاظت کی دعا (صحیح مسلم: 2717-صحیح حدیث)

-اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ○

جادو سے حفاظت کی دعا (مسند احمد 419/3 (15035) -صحیح حدیث)

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ○

(أحمد والطبرانی، صحیح الجامع 74 (رابط المادۃ)

-ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہو گیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے دشمنوں سے لڑا۔ اے مالک! میں اس بات سے تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں کہ تو مجھے بھٹکا دے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور تو زندہ ہے جس کو موت نہیں اور جن وانس مر جائینگے۔

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دعا نے یہودیوں کے سخت جادو سے بچایا:

ترجمہ: میں اللہ کے ان تمام کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں جن سے آگے کوئی نیک یا فاجر نہیں بڑھ سکتا۔ اس مخلوق کے شر سے جو پیدا کی یا اتاری، اور اس کے شر سے جو آسمانوں سے نازل ہوتی ہے، اور اس کے شر سے جو اس میں اُوپر واپس چلی جاتی ہے، جو اس کے شر سے جو زمین میں ہے یا جو اس سے نکلتا ہے، دن اور رات کے فتنہ کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے۔

نعمت، رحمت اور فضلِ الٰہی کی دعائیں

- سات مرتبہ پڑھیں حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؏ ۱۲۹ ○

(سورۃ التوبہ: آیت 129)(ابن السني في عمل اليوم والليلة، ص132، وابن عساكر، 196/36)

- رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۸ ○ (سورۃ التحریم: آیت 8)

- حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ○

(جامع الترمذي: 2431-صحيح حديث)

- يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ○

(جامع الترمذي: 3524-حسن حديث)

- اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ (صحيح البخاري: 6361-صحيح حديث)

-ترجمہ: اللہ مجھ کو کافی ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

-ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

-ترجمہ: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا ہے۔

- ترجمہ: اے زندہ اور ہمیشہ رہنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے تیری مدد چاہتا ہوں۔

-اے اللہ! میں نے جس مومن کو بھی برا بھلا کہا ہو تو اس کے لئے اسے قیامت کے دن اپنی قربت کا ذریعہ بنادے۔

جنّت واجب

- رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا○ (سنن ابن ماجہ: 3870-حسن حدیث)

متوفّین کی مغفرت کے لئے دعا

-اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ○

(صحیح مسلم: 1/963-2-صحیح حدیث)

-آپ ﷺ کا ارشاد ہے: جو بھی پڑھے تو جنّت اس کے لئے واجب ہو گئی۔

ترجمہ: میں راضی ہوں کہ اللہ میرا پروردگار ہے اور اسلام میرا دین ہے اور محمد ﷺ اس کے نبی ہیں۔

-ترجمہ: یااللہ! بخش اس کو اور رحم کر اور عذاب سے بچا اس کو، اور معاف کر اس کو، اور اپنی عنایت سے میزبانی کر اس کی، اس کا گھر (قبر) کشادہ کر، اور اس کو پانی اور برف اور اولوں سے دھو دے، اور اس کو گناہوں سے صاف کر دے، جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس کو اس گھر کے بدلے اس سے بہتر گھر دے، اور اس کے لوگوں سے بہتر لوگ دے اور اس کی زوج سے بہتر زوج دے، اور جنت میں لے جا اور عذاب قبر سے بچا اور آگ کے عذاب سے۔

آپؐ کا حضرت عثمانؓ کو عطا کیا ہوا بے بہا اجر والا ذکر

حضرت عثمانؓ نے آپؐ سے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قرآن کریم کی اس آیت سے کیا مراد ہے؟

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ○ (سورۃ الشوریٰ: آیت 12)

ترجمہ: اس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔

آپؐ نے ارشاد فرمایا یہ مراد ہے۔

۔ صبح شام دس مرتبہ پڑھیں:۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ○ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

(روح المعانی جلد نمبر 24 صفحہ نمبر 22)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مزید) ارشاد فرمایا، اے عثمانؓ جو شخص یہ کلمات صبح شام دس دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ان چھ نعمتوں سے نوازیں گے: 1- شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔ 2- اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا۔ 3- حورِ عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔ 4- گناہ معاف کئے جائیں گے۔ 5- جنّت میں حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ ہو گا۔ 6- بارہ فرشتے موت کے وقت حاضر ہو کر جنّت کی بشارت سنائیں گے۔ اگر وہ قیامت کی ہولناکیوں سے گھبرائے گا تو اس کو تسلّی دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنّت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا ہے اور ہم میں گناہ سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ جو بزرگ و برتر ہے- وہی پہلے ہے اور وہی پیچھے، وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی ہے، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

صرف نمازِ فجر

کے بعد کی

دعائیں اور اذکار

(یہ دعائیں کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہیں

مگر چند دعائیں ان اوقات میں مانگنے کے لئے مسنون ہیں)

نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو (سنّت) رکعتیں دنیا سے اور جو کچھ دنیا میں ہے ان سب سے بہتر ہیں۔ (صحیح مسلم: 725-صحیح حدیث)

نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کا ذکر آیا تو کہا گیا کہ وہ سوتا رہا یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور نماز کیلئے کھڑا نہ ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔ (صحیح بخاری: 1144-صحیح حدیث)

- فجر کی فرض نماز میں سلام پھیرنے کے بعد اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ عِلۡمًا نَافِعًا،وَرِزۡقًا طَیِّبًا،وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً ○

(سنن ابن ماجه: 925-صحیح حدیث)

-اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ بَصَرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ سَمۡعِیۡ نُوۡرًا وَّعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ نُوۡرًا وَّعَنۡ یَّسَارِیۡ نُوۡرًا وَّفَوۡقِیۡ نُوۡرًا وَّتَحۡتِیۡ نُوۡرًا وَّ اَمَامِیۡ نُوۡرًا وَّخَلۡفِیۡ نُوۡرًا وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ لِسَانِیۡ نُوۡرًا وَّ عَصَبِیۡ نُوۡرًا وَّ لَحۡمِیۡ نُوۡرًا وَّ دَمِیۡ نُوۡرًا وَّ شَعۡرِیۡ نُوۡرًا وَّ بَشَرِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ فِیۡ نَفۡسِیۡ نُوۡرًا وَّ اَعۡظِمۡ لِیۡ نُوۡرًا○ اَللّٰھُمَّ اَعۡطِنِیۡ نُوۡرًا ○(مشکوۃ المصابیح 1195-صحیح حدیث)

- رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۸۰○

(سورۃ الاسراء(سورۃ البنی اِسرائیل): آیت 80)

- نبی اکرم ﷺ نماز فجر میں سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے :

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

-ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر، میری نظر میں نور پیدا کر، میرے کان میں نور پیدا کر، میرے دائیں طرف نور پیدا کر، میرے بائیں طرف نور پیدا کر، میرے اوپر نور پیدا کر، میرے نیچے نور پیدا کر میرے آگے نور پیدا کر، میرے پیچھے نور پیدا کر اور مجھے نور عطا فرما۔ اور بنادے میری زبان نورانی میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میری جلد نورانی اور ڈال دے میرے نفس میں نور اور بڑھادے میرے لیے نور ،اے اللہ مجھے نور عطا فرما۔

-ترجمہ: اے میرے پروردگار مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرمادے۔

-اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِی رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ○(جامع الترمذي: 3483-حسن ضعيف حديث)

-اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ○اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ○اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ○(صحيح مسلم: 6908-صحيح حديث)

- ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے میری سمجھ بوجھ الہام کر دے، اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچالے۔

- ترجمہ: ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی، شکر ہے اللہ کا، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہے اسی کو تعریف لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے پروردگار! میں تجھ سے آج کے دن کی بہتری مانگتا ہوں اور جو اس کے بعد ہے اس کی بہتری مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں آج کے دن کی برائی سے اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے، اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے.

-وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۱۱۴ (سورۃ المائدۃ: آیت 114)

-رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۲۵ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۲۶ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۲۷ (سورۃ طٰہٰ: آیت 25-27)

شیطان سے حفاظت، گناہوں کی مغفرت اور ثواب کا ذکر

-سو مرتبہ پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(صحیح مسلم: 2691-صحیح حدیث)

(صحیح البخاری: 3293-صحیح حدیث)

(جامع الترمذي: 3468-صحیح حدیث)

-ترجمہ: اور ہمیں رزق دے اور تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

-ترجمہ: اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر۔ اور میری زبان سے گرہ کھول دے۔

نبی پاک ﷺ نے فرمایا! جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو:

۱-اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

۲-سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

۳-سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔

۴-اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ تاآنکہ شام ہو جائے۔

۵-کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے۔

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔ اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

صرف نمازِ مغرب کے بعد پڑھنے کی دعا

- اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ○ (صحیح مسلم: 6908–صحیح حدیث)

۔ترجمہ: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، شکر ہے اللہ کا، کوئی سچا معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہے اسی کو تعریف لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے پروردگار! میں تجھ سے آج کی رات کی بہتری مانگتا ہوں اور جو اس کے بعد ہے اس کی بہتری مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں آج کی رات کی برائی سے اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے، اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

سونے سے قبل پڑھنے کی

دعائیں

ترجمہ: اللہ ہی جانوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور ان جانوں کو بھی جن کی موت ان کے سونے کے وقت نہیں آئی، پھر ان جانوں کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی جانوں کو ایک میعاد معین تک (واپس سوئے ہوئے جسموں میں) بھیج دیتا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور کرتے ہیں۔ (سورۃ الزمر: آیت 42)

-جب تم میں سے کوئی شخص بستر پر لیٹے تو پہلے اپنا بستر اپنے پلو سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی بے خبری میں کیا چیز (موذی کیڑا، جانور یا جنّات) اس پر آگئی ہے پھر یہ دعا پڑھے:

-بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ○

(صحيح البخاري: 6320-صحيح حديث)

خیر کی صبح ہو گی اور اگر موت لکھی ہوئی تو اسلام پر ہو گی

-اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ لاَ مَلْجَاَ وَ لاَ مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ○ (جامع الترمذي: 3394-صحيح حديث)

-ترجمہ: میرے پالنے والے! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا اگر تونے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر چھوڑ دیا (زندگی باقی رکھی) تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو صالحین کی حفاظت کرتا ہے۔

-ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے حوالے کر دی، میں اپنا رخ تیری طرف کر کے پوری طرح متوجہ ہو گیا، میں نے اپنا معاملہ تیری سپردگی میں دے دیا، تجھ سے امیدیں وابستہ کر کے اور تیرا خوف دل میں بسا کر، میری پیٹھ تیرے حوالے، تیرے سوا نہ میرے لیے کوئی جائے پناہ ہے اور نہ ہی تجھ سے بچ کر تیرے سوا کوئی ٹھکانا میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے اتاری ہے، میں تیرے اس رسول ﷺ پر ایمان لایا جسے تو نے نبیؐ بنا کر بھیجا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

-اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَعَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾ (سورۃ البقرۃ: آیت 285-286)

- جس نے سورۃ البقرۃ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔

(صحیح البخاری: 5009 - صحیح حدیث)

- ترجمہ: رسول ﷺ ایمان لے آئے جو کچھ اس پر اس کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مومن بھی ایمان لے آئے، سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آئے، (کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں ایک دوسرے سے فرق نہیں کرتے، اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا، اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا، نیکی کا فائدہ بھی اسی کو ہوگا اور برائی کی زد بھی اسی پر پڑے گی، اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں، اور ہمیں معاف کر دے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے، کافروں کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔

ایک مرتبہ آیۃ الکرسی

-بستر پر سونے کے لیے لیٹتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالٰی کی طرف سے ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور شیطان صبح تک قریب نہ آسکے گا- (صحیح البخاری: 3275-صحیح حدیث)

آخری تین سورتیں، تین مرتبہ

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ ؐ تین دفعہ کرتے تھے۔ (صحیح البخاری: 5017-صحیح حدیث)

تہجّد کی دعائیں

تہجّد سے قبل

-لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ، وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي○

(صحيح البخاري: 1154 – صحيح حديث)

-اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ○

(جامع الترمذي: 3420 – حسن غريب حديث)

-جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے پھر **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی** پڑھے یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے۔

(صحيح البخاري: 1154-صحيح حديث)

-ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما۔

-ترجمہ: اے اللہ! جبرائیلؑ و میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے رب! آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، فیصلہ فرمائے گا، جن چیزوں میں اختلاف کیا گیا ہے، ان میں اپنی مرضی سے حق کی طرف میری رہنمائی کر، بیشک تو جسے چاہتا ہے اسے سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

-اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، قَوْلُكَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ، اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ○

(صحیح البخاري: 7385–صحیح حدیث)

-ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے تو آسمان وزمین کا مالک ہے
۔ حمد تیرے لیے ہی ہے تو آسمان وزمین کا قائم کرنے والا ہے اوران سب
کا جو اس میں ہیں۔ تیرے ہی لیے حمد ہے تو آسمان وزمین کا نور ہے۔ تیرا
قول حق ہے اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تیری ملاقات سچ اور جنت سچ اور
دوزخ سچ ہے اور قیامت سچ ہے۔اے اللہ! میں نے تیرے ہی سامنے سر
جھکا دیا' میں تجھ ہی پر ایمان لایا' میں نے تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور
تیری ہی طرف رجوع کیا۔ میں نے تیری ہی مدد کے ساتھ مقابلہ کیا اور
میں تجھی سے انصاف کا طلب گار ہوں۔ پس تو میری مغفرت کر' ان تمام
گناہوں میں جو میں پہلے کر چکا ہوں اور جو بعد میں مجھ سے صادر ہوں جو
میں نے چھپا رکھے ہیں اور جن کا میں نے اظہار کیا ہے' تو ہی میرا معبود ہے
اور تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

تہجد کے درمیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو (نماز کے لیے) کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کہتے پھر یہ دعائیں پڑھتے اور پھر قرآن کی تلاوت کرتے:

-سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ○

- تین مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ○

- تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا○

- تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ○

(صحیح سنن ابی داؤد: 775–صحیح حدیث)

-ترجمہ: اے اللہ! تو پاک ہے، (ہم) تیری حمد کے ساتھ (تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں)۔ تیرا نام بڑی برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے۔ اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔

-ترجمہ: نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کے۔

-ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، بزرگی والا۔

-ترجمہ: میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کے وسوسوں سے، اس کی پھونک سے اور اس کے جادو وغیرہ سے۔

تہجّد کیا ہے اور اس کا کیا فائدہ ہے؟

-اور کسی وقت رات میں تہجد پڑھا کریں جو آپ ؐکیلئے لیے زائد چیز ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل: آیت 79)

ترجمہ: اور کچھ حصہ رات میں بھی اس کو سجدہ کیجیے اور رات میں دیر تک اس کی تسبیح کیجیے۔(سورۃ الانسان: آیت 26)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں۔

(صحیح البخاری: 1145 –صحیح حدیث) (سنن أبي داؤد: 1315 –صحیح حدیث)

-نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔ وتر اور فجر کی دو سنت رکعتیں اسی میں ہوتیں۔(صحیح البخاری: 1140 –صحیح حدیث)

-رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان آدمی کے سر کے پیچھے رات میں سوتے وقت تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ دل و دماغ کو قابو کرنے کے لئے پھونک دیتا ہے کہ سو جا ابھی رات بہت باقی ہے پھر اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ کی یاد کرنے لگا تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر (نفل) نماز پڑھے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔اس طرح صبح کے وقت آدمی چاق و چوبند خوش مزاج رہتا ہے۔ورنہ سست اور بد باطن رہتا ہے۔(صحیح البخاری:1142-صحیح حدیث)

-حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ آپؐ سات، نو اور گیارہ تک رکعتیں پڑھتے تھے۔فجر کی سنت اس کے سوا ہوتی۔(صحیح البخاری:1139-صحیح حدیث)

-تمہیں صرف اتنا ہی عمل کرنا چاہیے جتنے کی تم میں طاقت ہو۔کیونکہ اللہ تعالیٰ تو (ثواب دینے سے) تھکتا ہی نہیں تم ہی عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے۔(صحیح البخاری:1151-صحیح حدیث)

بابِ دوم

شیاطین، جنّات، آسیب، جادو، نظرِ بد اور فتنۂ دجّال

کا توڑ اور ان سے حفاظت

(شیطان اور جنّات سے پناہ کی روزانہ کی مسنون دعائیں پچھلے صفحات میں تحریر دعاؤں میں شامل کی جا چکی ہیں تاکہ روزانہ پڑھی جا سکیں۔ مزید احادیث اس باب کا حصّہ ہیں)

ترجمہ: اور جو اللہ کی یاد سے غافل ہوتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان متعین کرتے دیتے ہیں پھر وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔ اور شیاطین آدمیوں کو راستے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔

(سورۃ الزخرف: آیات 36-37)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نہیں مگر اس کے ساتھ ایک شیطان (ہمزاد) اس کا ساتھی نزدیک رہنے والا مقرر کیا گیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: کیا آپؐ کے ساتھ بھی شیطان ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں میرے ساتھ بھی ہے لیکن اللہ نے اس پر میری مدد کی ہے تو میں سلامت رہتا ہوں اور نہیں بتلاتا مجھ کو کوئی بات سوائے نیکی کے۔ (صحیح مسلم: 2815-صحیح حدیث)

قرآن مجید میں جنّات کا ذکر

- کہہ دو کہ مجھے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس بات کی وحی آئی ہے کہ کچھ جن (میری قرآن کی تلاوت) سن گئے ہیں، پھر انہوں (جنّات) نے (اپنی قوم سے) جا کر کہہ دیا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔(سورۃ الجن:1)

- اور ہم نے اس (انسان) سے پہلے جنّات کو آگ کے شعلے سے بنایا تھا۔ (سورۃ الحجر:27)

- اور ہم (جنّات) میں سے بعض بے وقوف ہیں جو اللہ پر جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے۔(سورۃ الجن:4)

- اور کچھ تو ہم (جنّات) میں سے نیک ہیں اور کچھ اور طرح کے، ہم (جنّات) بھی مختلف طریقوں پر تھے۔(سورۃ الجن:11)

- اے جن و انس ہم تمہارے (سے حساب کتاب لینے کے) لیے جلد ہی فارغ ہو جائیں گے۔(الرحمان:31)

- پھر تم (اے جن و اِنس) اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(الرحمان:16)

-اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ، تم بغیر زور کے نہ نکل سکو گے۔(الرحمان:33)

-اور کچھ تو ہم (جنّات) میں سے فرمانبردار ہیں اور کچھ نافرمان(سورۃ الجن:14)

-اور (حضرت) سلیمانؑ کے پاس ان کے لشکر، جن اور انسان اور پرندے جمع کیے جاتے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں۔(سورۃ النمل:17)

-جو وہ (حضرت سلیمانؑ) چاہتے ان کے لیے (جنّات) بناتے تھے قلعے اور تصویریں اور حوض جیسے لگن اور جمی رہنے والی دیگیں۔((سورۃ السبا:13)

-جنّات کو پتا چل گیا کہ اگر وہ غیب کو جانتے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔(سورۃ السبا:14)

-(میں رب کی پناہ میں آیا)اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔(سورۃ الناس:4-6)

قرآن وحدیث میں جنّات کے سردار شیطان کا ذکر

-اے اولادِ آدم! شیطان تم کو کسی خرابی میں نہ ڈال دے جیسا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے باہر کرادیا ایسی حالت میں ان کا لباس بھی اتروادیا تاکہ وہ ان کو ان کی شرم گاہیں دکھائے۔ وہ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے ہو۔ ہم نے شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔(الاعراف:6)

-بے شک شیطان تو تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے دشمن سمجھو، وہ تو اپنی جماعت کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔(سورۃ فاطر:6)

- جنہوں نے شیطان کی بندگی کی، وہی لوگ درجہ میں بدتر ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔(سورۃ المائدۃ:60)

-(شیطان نے کہا) کہا اے میرے رب! جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا ہے البتہ ضرور ضرور میں زمین میں انہیں ان کے گناہوں کو مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں مخلص ہوں گے۔(سورۃ الحجر 39-40)

-ہر سرکش شیطان سے حفاظت کی۔(سورۃ الصافات:7)

-جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے ساتھیوں (جن وانس) سے لڑو، بے شک شیطان کا فریب کمزور ہے۔(سورۃ النساء:76)

-(شیطان) ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے، اور ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے۔(مگر یاد رکھو!) شیطان کے جو وعدے ان سے ہیں وہ سراسر فریب کاریاں ہیں۔(سورۃ النساء:120)

-شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے اور انہیں راہ سے روک دیا حالانکہ وہ سمجھدار تھے۔(سورۃ العنکبوت:69)

-ان پر شیطان نے غلبہ پا لیا ہے پس اس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی شیطان کا گروہ ہے، خبردار بے شک شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔(سورۃ المجادلۃ:19)

-اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ۔(سورۃ المائدۃ:90)

-اسی نے تو نصیحت کے آنے کے بعد مجھے بہکا دیا، اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا ہی ہے۔(سورۃالفرقان:29)

-بعضے لوگ وہ ہیں جو اللہ کے معاملے میں بے سمجھی سے جھگڑتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کے کہنے پر چلتے ہیں۔(سورۃالحج:3)

-تاکہ شیطان کی آمیزش کو ان لوگوں کے لیے آزمائش بنادے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں، اور بے شک ظالم بڑی ضد میں پڑے ہوئے ہیں۔(سورۃالحج:53)

-تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس سے تمہیں پاک کردے اور شیطان کی نجاست تم سے دور کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس سے تمہارے قدم جمادے۔(سورۃالانفال:11)

-جسے ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں پھر وہ ان سے نکل گیا پھر اس کے پیچھے شیطان لگا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔(سورۃالاعراف:175)

-آپؐ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔(سنن ترمذی338۔صحیح حدیث)

-جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ قیامت کے روز اُس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جس کو شیطان نے چھو کر مجنون بنادیا ہو۔(سورۃالبقرۃ:275)

رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کھڑے ہوئے تو صحابہ نے آپ کو کہتے سنا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ (ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تجھ سے)۔

پھر آپؐ نے فرمایا: اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ (ترجمہ: میں تجھ پر اللہ کی لعنت کرتا ہوں)۔ تین بار آپؐ نے ایسا کہا، اور اپنا ہاتھ پھیلایا گویا آپؐ کوئی چیز پکڑنی چاہ رہے ہیں، جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم نے آپؐ کو نماز میں ایک ایسی بات کہتے ہوئے سنا جسے ہم نے اس سے پہلے آپؐ کو کبھی کہتے ہوئے نہیں سنا، نیز ہم نے آپؐ کو دیکھا کہ آپؐ اپنا ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں؟ تو آپؐ نے فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تاکہ اسے میرے چہرے پر ڈال دے، تو میں نے تین بار کہا: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تجھ سے، پھر میں نے تین بار کہا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں، پھر بھی وہ پیچھے نہیں ہٹا، تو میں نے ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لوں، اللہ کی قسم! اگر ہمارے بھائی سلیمانؑ کی دعا نہ ہوتی، تو وہ صبح کو اس (کھمبے) سے بندھا ہوا ہوتا، اور اس سے اہل مدینہ کے بچے کھیل کرتے"۔ (سنن النسائی 1216۔ صحیح حدیث)

شیطان اور جن کب بے بس ہوتے ہیں؟

-جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے، تو شیطان اور سرکش جن زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی بھی دروازہ کھولا نہیں جاتا۔ اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی بھی دروازہ بند نہیں کیا جاتا، پکارنے والا پکارتا ہے: خیر کے طلب گار! آگے بڑھ، اور شر کے طلب گار! رک جا اور آگ سے اللہ کے بہت سے آزاد کئے ہوئے بندے ہیں (تو ہو سکتا ہے کہ تو بھی انہیں میں سے ہو) اور ایسا (رمضان کی) ہر رات کو ہوتا ہے۔

(صحیح بخاری: 3277-صحیح حدیث)

جنّات کے انسانوں پر حقوق

-جنّات کا ایک وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: آپؐ اپنی امت کو ہڈی، گوبر، اور کوئلے سے استنجاء کرنے سے منع فرما دیجئیے کیونکہ ان میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے روزی بنائی ہے، تو آپؐ نے اس سے منع فرما دیا۔ (سنن ابی داؤد 39۔ صحیح حدیث)

جنّات سے کام لینے کی ممانعت

-اور جس دن (اللہ تعالیٰ) ان سب کو جمع کرے گا، (فرمائے گا) اے جنوں کی جماعت! تم نے آدمیوں میں سے بہت سے اپنے تابع کر لیے تھے، اور آدمیوں میں سے جو جنوں کے دوست تھے کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے سے کام نکالا اور ہم اپنی اس معیاد کو آپہنچے جو تو نے ہمارے واسطے مقرر کی تھی، فرمائے گا کہ تم سب کا ٹھکانا آگ ہے اس میں ہمیشہ رہو گے مگر یہ کہ جسے اللہ بچائے، بے شک تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے۔ (سورۃ الانعام: آیت 128)

-اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی، پھر کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو کارساز بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، بے انصافوں کو برا بدل ملا۔ (سورۃ الکہف: آیت 50)

-اور کچھ آدمی جنوں کے مردوں سے پناہ لیا کرتے تھے سو انہوں نے ان کی سرکشی اور بڑھا دی۔ (سورۃ الجن: آیت 6)

-جنوں میں سے ایک دیو نے کہا میں تمہیں (حضرت سلیمانؑ) وہ (تخت) لا دیتا ہوں اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے، اور میں اس کے لیے طاقتور امانت دار ہوں۔ (سورۃ النمل:39)

-فرشتے، عنان (بادل) میں آپس میں کسی امر میں جو زمین میں ہونے والا ہوتا ہے باتیں کرتے ہیں۔ تو شیاطین اس میں سے کوئی ایک کلمہ سن لیتے ہیں اور وہ یہ اپنے دوست کاہنوں کے کان میں اس طرح لا کر ڈالتے ہیں جیسے شیشے کا منہ ملا کر اس میں کچھ چھوڑتے ہیں اور وہ کاہن اس میں سو جھوٹ اپنی طرف سے ملا کر بیان کرتے ہیں۔ (صحیح بخاری 3288)

جِنّات سے گھر کی حفاظت کا طریقہ

-اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی، اس کتاب کی دو آیتیں نازل کیں اور انہیں دونوں آیتوں پر سورۃ البقرہ کو ختم کیا، جس گھر میں یہ دونوں آیتیں (مسلسل) تین راتیں پڑھی جائیں گی ممکن نہیں ہے کہ شیطان اس گھر کے قریب آسکے۔

(جامع ترمذی 2882۔صحیح حدیث)

-اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ وہ گھر جس میں سورۃ البقرہ پڑھی جاتی ہے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔(جامع ترمذی 2877۔حسن صحیح)

- عشاء کے وقت اپنے بچوں کو اپنے پاس ہی رکھو (اور حضرت مسددؓ کی روایت میں ہے: شام کے وقت اپنے بچوں کو اپنے پاس رکھو) کیونکہ یہ جنوں کے پھیلنے اور (بچوں کو) اچک لینے کا وقت ہے۔

(سنن أبي داؤد: 3733-صحیح حدیث)

- نماز میں دونوں کالوں (یعنی) سانپ اور بچھو کو (بھی اگر دیکھو تو) قتل کر ڈالو۔(سنن ابی داؤد 921۔صحیح حدیث)

-آپ ؐ نے فرمایا: مدینہ میں کئی جن رہتے ہیں جو مسلمان ہو گئے ہیں پھر جو کوئی ان عمر والے سانپوں میں سے کسی سانپ کو (گھر میں) دیکھے تو اس کو تین بار تنبیہ کرو (اگر تم ہم میں سے نہیں ہو تو یہاں سے چلے جاؤ نہیں تو ہم تمہیں مار دیں گے)۔ اگر وہ اس پر بھی نکلے تو اس کو مار ڈالے، وہ شیطان ہے۔ (سنن ابی داؤد 39۔ صحیح حدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سانپوں کو جو گھروں میں رہتے ہیں مارنے سے منع فرمایا ہے سوائے ان کے جن کی پشت پر (کالی یا سفید) دو دھاریاں ہوتی ہیں اور جن کی دم نہیں ہوتی۔ بلاشبہ یہ نظر زائل کر دینے اور عورتوں کا حمل گرا دینے کا باعث بنتے ہیں۔ (سنن ابی داؤد 5253۔ صحیح حدیث)

-جنّات اور بنی آدم (انسانوں) کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص غسلخانہ (ٹوائلٹ) میں داخل ہو تو **بِسۡمِ اللّٰہِ** کہے (اور کوئی بات نہ کرے)۔ (سنن ابی ماجہ 297۔ صحیح حدیث)

-فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس کے اندر کتا ہو یا تصویریں (یا مجسمے) ہوں۔ (صحیح مسلم: 2106- صحیح حدیث) (جامع ترمذی 2804۔ حسن صحیح)

غصّہ کی حالت کی دعا

اگر کوئی شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ (شیطان) جاتا رہے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ○ (صحیح بخاری 3282)

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان سے۔

شرک والے خیالات کی صورت میں

تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی، فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچاتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو (شیطان) ایسا وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہئے، شیطانی خیال کو چھوڑ دے۔ (صحیح بخاری 3276)

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهٖ ○ (جامع ترمذی 2249۔ حسن صحیح حدیث)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ (سورۃ الحدید: آیت 3) ترجمہ: وہی سب سے پہلا اور سب سے پچھلا اور ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

نیند کی حالت اور شیطان سے حفاظت

-جمائی شیطان کی جانب سے ہے۔ اور جب جمائی لینے والا آہ، آہ کرتا ہے تو شیطان جمائی لینے والے کے پیٹ میں گھس کر ہنستا ہے۔ اسے چاہیئے کہ جمائی آتے وقت اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے۔ (جامع ترمذی 2746: حسن صحیح)

-جب کوئی شخص سو کر اٹھے اور پھر وضو کرے تو تین مرتبہ ناک جھاڑے، کیونکہ شیطان رات بھر اس کی ناک کے نتھنے پر بیٹھا رہتا ہے۔ (صحیح بخاری 3295)

برا خواب دیکھ کر اس کے نقصان سے حفاظت کی دعا

اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب کوئی اچھے خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جو اسے عزیز ہو اور جب برا خواب دیکھے تو اللہ کی اس کے شر سے پناہ مانگے اور شیطان کے شر سے اور تین مرتبہ (بائیں کندھے پر) تھو تھو کر دے اور (تین مرتبہ یہ پڑھے)۔ اس کا کسی سے ذکر نہ کرے پس وہ اسے ہر گز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ (صحیح البخاري: 3292،7044- صحیح حدیث)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا ○

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان کے شر سے اور اس کی برائی سے۔

نماز میں شیطان سے حفاظت کا طریقہ

-سیدنا عثمانؓ نے کہا شیطان میری نماز میں حائل ہو گیا اور مجھ کو قرآن بھلا دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا" :اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تجھے اس شیطان کا اثر معلوم ہو تو (نماز کے اندر ہی) اللہ کی پناہ مانگ اس سے اور بائیں طرف تین بار تھوک۔: آپؓ نے فرمایا میں نے ایسا ہی کیا پھر اللہ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔ (صحیح مسلم 5738)

-نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ شیطان کی ایک اچک ہے جو وہ تم میں سے ایک کی نماز سے کچھ اچک لیتا ہے۔
(صحیح بخاری 3291)

جس نے سورۃ البقرۃ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (نماز میں دل لگانے کیلئے)
(صحیح البخاري: 5009-صحیح حدیث)

-اگر تم میں سے نماز پڑھنے میں کسی شخص کے سامنے سے کوئی گزرے تو اسے گزرنے سے روکے، اگر وہ نہ رکے تو پھر روکے اور اگر اب بھی نہ رکے تو اس سے لڑے وہ شیطان ہے۔ (صحیح بخاری 3274)

نکاح کے بعد کی دعائیں

ساری عمر شیطان (اور اس کے جنّات) سے حفاظت

-جب تم میں سے کوئی شخص کوئی بیوی، خادم یا جانور حاصل کرے، تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔(اللہ اس کے ساتھ آنے والی تمام بری اشیاء دور کر دیتا ہے۔)

-اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا، وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ○

(سنن ابن ماجه: 1918-حسن حديث)

رات کی دعا، ساری عمر اولاد کی شیطان (اور اس کے جنّات) سے حفاظت

-اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے تو اگر اس سے کوئی اولاد مقدر میں ہو گئی تو شیطان اسے (تا حیات) کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

-بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا○ (صحيح البخاري: 6388-صحيح حديث)

-ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی خلقت اور طبیعت کی بھلائی مانگتا ہوں، اور اس کے شر اور اس کی خلقت اور طبیعت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

-ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور جو کچھ تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔

جادو

-جو شخص صبح کے وقت (مدینہ کے دونوں میدانوں کے اندر کی) سات عجوہ کھجوریں کھالے اسے اس دن (رات تک) زہر نقصان پہنچا سکے گا اور نہ جادو۔ (صحيح البخاري: 5768،5445،5779-صحیح حدیث)
(صحیح مسلم: 2047-صحیح حدیث) (سنن أبي داؤد: 3876-صحیح حدیث)

-جس نے علم نجوم کا کوئی حصہ اخذ کیا تو اس نے اتنا ہی جادو اخذ کیا، وہ جتنا اضافہ کرے گا اتنا ہی اضافہ ہو گا۔ (سنن أبي داؤد: 3509-حسن حدیث)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچو سات گناہوں سے جو ایمان کو ہلاک کر ڈالتے ہیں: اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادو اور اس جان کو مارنا جس کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے لیکن حق پر مارنا درست ہے اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھا جانا اور لڑائی کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگنا اور خاوند والی ایمان دار پاک دامن عورتوں کو جو بدکاری سے واقف نہیں عیب لگانا۔
(صحیح مسلم: 89-صحیح حدیث)

حضرت جبرائیلؑ کا جادو کے لئے دم

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے، تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تم پر وہ دم نہ کروں جو میرے پاس جبرائیلؑ لے کر آئے؟، میں نے عرض کیا: ضرور یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں، آپؐ نے تین بار یہ پڑھا :

-

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ، وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ، مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○ (سنن ابن ماجه: 3524 - ضعیف حدیث)

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں تم پر دم کرتا ہوں، اللہ ہی تمہیں شفاء دے گا، تمہارے ہر مرض سے، گرہوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حاسد کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

نظرِ بد

- نظر بد حق ہے۔(سنن أبي داؤد:3879-صحیح حدیث)

-دم کی اجازت ہوئی زہر اور نملہ (ایک بیماری ہے جس میں پسلی میں زخم پڑ جاتے ہیں) اور نظر بد کے لیے۔(صحیح مسلم:5723-صحیح حدیث)

- نظر بد لگ جانے پر معوذ تین سے دم کر لیا جائے۔(صحیح البخاری:5738)

-رسول اللہ ﷺ نے ایک لڑکی کو دیکھا ان کے گھر میں جس کے منہ پر جھائیاں تھیں۔آپؐ نے فرمایا" :اس کو نظر لگی ہے اس کو دم کرو۔

(صحیح البخاری:5725-صحیح حدیث)

-آپؐ اپنے نواسوںؓ اور حضرت ابراہیمؑ بیٹوںؑ پر یہ دم کرتے تھے۔

(جامع الترمذي:2060)

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَآمَّةٍ،وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ○

ترجمہ: میں تمہارے لیے اللہ کے مکمل اور پورے کلمات کے وسیلے سے ہر شیطان اور ہلاک کرنے والے زہریلے کیڑے اور نظر بد سے پناہ مانگتا ہوں۔

صحیح احادیث میں نظر بد کا علاج

-حضرت ابوامامہؓ بن سہل بن حنیف کہتے ہیں کہ حضرت عامر بن ربیعہؓ کا گزر سہل بن حنیفؓ (حضرت ابوامامہؓ کے والد) کے پاس ہوا، سہلؓ اس وقت نہا رہے تھے، عامرؓ نے کہا: میں نے آج کے جیسا پہلے نہیں دیکھا، اور نہ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی کا بدن ایسا دیکھا، سہلؓ یہ سن کر تھوڑی ہی دیر میں چکرا کر گر پڑے، تو انہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا، اور عرض کیا گیا کہ سہلؓ کی خبر لیجئیے جو چکرا کر گر پڑے ہیں، آپؐ نے پوچھا: ''تم لوگوں کا گمان کس پر ہے''؟ لوگوں نے عرض کیا کہ عامرؓ بن ربیعہ پر، آپؐ نے فرمایا: ''کس بنیاد پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے''، جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کسی ایسی چیز کو دیکھے جو اس کے دل کو بھا جائے تو اسے اس کے لیے برکت کی دعا کرنی چاہیئے، پھر آپؐ نے پانی منگوایا، اور عامرؓ کو حکم دیا کہ وضو کریں، تو انہوں نے اپنا چہرہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک، اور اپنے دونوں گھٹنے اور تہبند کے اندر

کا حصہ دھویا، اور آپؐ نے انہیں سہلؓ (کی کمر پر) پر وہی پانی ڈالنے کا حکم دیا۔ سفیانؒ کہتے ہیں کہ معمرؒ کی روایت میں جو انہوں نے زہریؒ سے روایت کی ہے اس طرح ہے: ''آپؐ نے انہیں حکم دیا کہ وہ برتن کو ان کے پیچھے سے ان پر انڈیل دیں''۔(سنن ابن ماجه: 3509-صحيح حديث)

-اُم المؤمنین حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ نظر بد لگانے والے کو حکم دیا جاتا تھا کہ وہ وضو کرے پھر جسے نظر لگی ہوتی اس پانی سے غسل کرتا۔

(سنن أبي داؤد: 3880-صحيح حديث)

-رسول اللہ ﷺ جنوں کی نظر بد سے، پھر آدمیوں کی نظر بد سے پناہ مانگتے تھے، پھر جب معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئیں، توآپؐ نے ان کو پڑھنا شروع کیا، اور باقی تمام چیزیں چھوڑ دیں۔

(سنن ابن ماجه: 3511-ضعيف حديث)

(انسانی نفسیات ہے کہ وہ ایسے پانی سے غسل کرنے سے یا غسل کرنے کے لئے ایسا پانی دینے سے ہچکچاتا ہے۔اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ان اگلی دو احادیث میں حکم ہے۔)

جس کو نظر لگ جائے اس کو غسل کرنے کا حکم

آپ ؐ نے فرمایا: نظر کا لگ جانا سچ ہے (یعنی نظر میں تاثیر ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے) اور جو کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو نظر ہی بڑھ جاتی (پر تقدیر سے کوئی چیز آگے بڑھنے والی نہیں)۔ جب تم سے کہا جائے غسل کرنے کو تو غسل کرو۔ (صحیح مسلم :5702-صحیح حدیث)

جس نے نظر اتارنے کے لئے غسل کا پانی دینا ہے اس کے لئے حکم

آپ ؐ نے فرمایا: اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت (پہل) کر سکتی تو اس پر نظر بد ضرور سبقت (پہل) کرتی، اور جب لوگ تم سے غسل کرائیں تو تم غسل کر لو۔ (جامع الترمذي:2062-صحیح حدیث)

(نوٹ: اگر نظر لگانے والے کا نہ پتہ ہو یا غسل کے لئے ایسا پانی لینا مشکل ہو تو گھر کا کوئی بھی نیک، پانچ وقت کا نمازی فرد غسل کے لئے پانی دے سکتا ہے۔)

جس کو نظر لگ جانے اس کو دم کرنے کا حکم

-حضرت اسماءؓ نے عرض کیا: اللہ کے رسولﷺ! جعفر طیارؓ کے لڑکوں کو بہت جلد نظر بد لگ جاتی ہے، کیا میں ان کے لیے دم کراؤں؟ آپﷺ نے فرمایا: "ہاں، اس لیے کہ اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کر سکتی تو اس پر نظر بد ضرور سبقت کرتی۔ (جامع الترمذي: 2059-صحيح حديث)

-ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ نبی اکرمﷺ نے انہیں نظر بد لگ جانے پر دم کرنے کا حکم دیا۔ (سنن ابن ماجه: 3512-صحيح حديث)

-حضرت بریدہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" : نظر بد لگنے یا ڈنک لگنے کے سوا کسی صورت میں دم کرنا درست نہیں ہے۔

(سنن ابن ماجه: 3513-صحيح حديث)

نظر لگنے سے جلد کی بیماری کے لئے رسول اللہ ﷺ کا دم

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ○ (صحيح مسلم: 2194-صحيح حديث)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہمارے ملک کی مٹی ہم میں سے کسی کی تھوک کے ساتھ اس سے شفا پائے گا ہمارا بیمار اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

نظر کے دم کے لئے مسنون منزل

نبی ﷺ نے ایک اعرابی کو ایسے دم کیا، **سُوْرَةُ الْفَاتِحَة**، **سُوْرَةُ الْبَقَرَة** کی ابتدائی چار آیات اور درمیان کی دو آیتیں، اور **وَاِلٰھُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ** والی آیت، آیت الکرسی، پھر **سُوْرَةُ الْبَقَرَة** کی آخری تین آیات، **سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ** کی آیت)(جو میرے خیال میں) **شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** ہے، **سُوْرَةُ الْاَعْرَاف** کی آیت **اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ**، **سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ** کی آیت **وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَلَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ**، **سُوْرَةُ الْجِنّ** کی آیت **وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا** اور **سُوْرَةُ الصَّافَّات** کے شروع کی دس آیات، اور **سُوْرَةُ الْحَشْر** کی آخری تین آیات، **سُوْرَةُ اِخْلَاص** اور معوذتین کے ذریعے، تو اعرابی شفایاب ہو کر کھڑا ہو گیا، اور ایسا لگ رہا تھا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں ہے۔ (ابن ماجہ: 3549 ضعیف حدیث)

تحریر شدہ منزل کے بقیہ حوالہ جات

تفسیر ابنِ کثیر (اردو ترجمہ): جلد 18۔ص 354، مسند احمد جلد 5، ص 128

الطبرانی، کتاب الدعا 1080، المُستدرک الحاکم جلد 4، ص 412-413

مسند ابي يعلي حديث 1594، عمل اليوم و الليل، ابن السنّی، حدیث 632

ابو نعیم فی الحلیۃ 1/70: مرفوع، الدر المنثور للسیوطی، 5/34

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۲○

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۳○

بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۴○

جزا کے دن کا مالک۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۵○

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ۶○

ہمیں سیدھا راستہ دکھا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۷○

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ جو گمراہ ہوئے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: نماز میرے اور میرے بندے کے درمیان آدھی تقسیم ہو چکی ہے۔ اور میرا بندہ جو سوال کرتا ہے وہ پورا کیا جاتا ہے۔ جب کوئی شخص (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) کہتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی۔ اور نمازی جب (اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندہ نے میری توصیف کی۔ اور نمازی جب (مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) کہتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یوں بھی کہتا ہے کہ میرے بندے نے اپنے سب کام میرے سپرد کر دیے ہیں۔ اور نمازی جب (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) پڑھتا ہے۔ تو اللہ عزوجل فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کا درمیانی معاملہ ہے میرا بندہ جو سوال کرے گا وہ اس کو ملے گا۔ پھر جب نمازی اپنی نماز میں (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ۝۶ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۥ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ) پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ جواب دیتا ہے کہ یہ سب میرے اس بندے کیلئے ہے اور یہ جو کچھ طلب کرے گا وہ اسے دیا جائے گا۔

(صحیح مسلم: 395-صحیح حدیث)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ ۞ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ ۞۲ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۙ ۞۳ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ ۞۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۞۵

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ۞۱۶۳ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ۞۲۵۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

-ال م۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپؐ پر، اور جو آپؐ سے پہلے اتارا گیا، اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔ وہی لوگ اپنے رب کے راستہ پر ہیں، اور وہی نجات پانے والے ہیں۔

-اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

-اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے، تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے، اور سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے، اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۵۶ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۵۷

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۸۴

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۲۸۵

-دین کے معاملے میں زبردستی نہیں ہے، بے شک ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے، پھر جو شخص شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے اور انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے، اور جو لوگ کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں جو انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں، یہی لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

-جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے، اور اگر تم اپنے دل کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جس کو چاہے بخشے گا اور جسے چاہے عذاب کرے گا، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رسول نے مان لیا جو کچھ اس پر اس کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مسلمانوں نے بھی مان لیا، سب نے اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو مان لیا ہے، (کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا، اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲۸۶

سورۃ آلِ عمران (آیات 18، 26 تا 27)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰۤئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱۸ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۷

-

-اللہ کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا، نیکی کا فائدہ بھی اسی کو ہو گا اور برائی کی زد بھی اسی پر پڑے گی، اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں، اور ہمیں معاف کر دے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے، کافروں کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی انصاف کا حاکم ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا ہے۔ تو کہہ اے اللہ، بادشاہی کے مالک! جسے تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے، جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا ہے، سب خوبی تیرے ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور جسے تو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

سورۃ الاعراف (آیات 54 تا 56)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ حَثِيۡثًا ۙ وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍ ۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○۵۴ اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ○۵۵ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ○۵۶

سورۃ بنی اسرائیل (آیات 110 تا 111)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ○۱۱۰ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ○۱۱۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

-بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا، رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اپنے حکم کے تابعدار بنا کر پیدا کیے، اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا، اللہ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ اپنے رب کو عاجزی اور چپکے سے پکارو، اسے حد سے بڑھنے والے پسند نہیں آتے۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت کرو اور اسے ڈر اور طمع سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیکو کاروں سے قریب ہے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

- کہہ دو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، جس نام سے پکارو سب اسی کے عمدہ نام ہیں، اور اپنی نماز میں نہ چلا کر پڑھ اور نہ بالکل ہی آہستہ پڑھ اور اس کے درمیان راستہ اختیار کر۔ اور کہہ دو سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا سلطنت میں شریک ہے اور نہ کوئی کمزوری کی وجہ سے اس کا مددگار ہے، اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہو۔

سورۃ المومنون (آیات 115 تا 118)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡہَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾

سورۃ الصّٰفّٰت (آیات 1 تا 11)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِۣ الۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ٭ۖ﴿۸﴾ دُحُوۡرًا وَّلَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَہُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰہُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

۔سو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے۔ سو اللہ بہت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، عرش عظیم کا مالک ہے۔اور جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارا، جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں، تو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہو گا، بے شک کافر نجات نہیں پائیں گے۔اور کہو اے میرے رب معاف کر اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

صف باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی قسم ہے۔ پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی۔ پھر ذکر الٰہی کے تلاوت کرنے والوں کی۔ البتہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ آسمانوں اور زمین اور اس کے اندر کی سب چیزوں کا اور مشرقوں کا رب ہے۔ ہم نے نیچے کے آسمان کو ستاروں سے سجایا ہے۔ اور اسے ہر ایک سرکش شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔ وہ عالم بالا کی باتیں نہیں سن سکتے اور ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ بھگانے کے لیے، اور ان پر ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی اچک لے جائے تو اس کے پیچھے دہکتا ہوا انگارہ پڑتا ہے۔ پس ان سے پوچھیے کیا ان کا بنانا زیادہ مشکل ہے یا ان کا جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے، بے شک ہم نے انہیں لیس دار مٹی سے پیدا کیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿ۚ۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ وَرۡدَۃً کَالدِّہَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُسۡـَٔلُ عَنۡ ذَنۡۢبِہٖۤ اِنۡسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿ۚ۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ، تم بغیر زور کے نہ نکل سکو گے (اور وہ ہے نہیں)۔ پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم بچ نہ سکو گے۔ پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور پھٹ کر گلابی تیل کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ پس اس دن اپنے گناہ کی بات نہ کوئی انسان اور نہ کوئی جن پوچھا جائے گا۔ پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُہَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ہُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾ ع

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپؐ اسے دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے جھک کر پھٹ جاتا، اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔ وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ، پاک ذات، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑی عظمت والا ہے، اللہ پاک ہے اس سے جو اس کے شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، ٹھیک بنانے والا، صورت دینے والا، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

سورۃ جن (آیات 1تا4)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

سورۃ الکافرون (آیات 1تا6)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہہ دو کہ مجھے اس بات کی وحی آئی ہے کہ کچھ جن (مجھ سے قرآن پڑھتے ہوئے) سن گئے ہیں، پھرانہوں نے (اپنی قوم سے) جاکر کہہ دیا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لائے ہیں، اور ہم اپنے رب کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور ہمارے رب کی شان بلند ہے نہ اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ بیٹا۔ اور ہم میں سے بعض بے وقوف ہیں جو اللہ پر جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہہ دو اے کافرو۔ نہ تو میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ تم ہی میرے معبود کی عبادت کرتے ہو۔ اور نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کروں گا۔ اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کروگے۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

سورۃ اخلاص (آیات 1 تا 4)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

سورۃ الفلق (آیات 1 تا 5)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

سورۃ النّاس (آیات 1 تا 5)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہہ دو صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کی مخلوقات کے شر سے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہہ دو میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

فتنہ دجّال سے پناہ کے لئے

سورۃ الکہف کی اوّل و آخر دس آیات

سورۃ الکہف کی اوّل دس آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ﴿٢﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۖ ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ

- حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ ` نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
''جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کر لیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا''۔ حضرت ابوداؤدؒ کہتے ہیں: اسی طرح حضرت ہشامؒ دستوائی نے حضرت قتادہ بن نعمانؓ سے روایت کیا ہے مگر اس میں ہے: ''جس نے سورۃ الکہف کی آخری آیتیں یاد کیں''، حضرت شعبہؒ نے بھی حضرت قتادہ بن نعمانؓ سے ''کہف کے آخر سے'' کے الفاظ روایت کئے ہیں۔ (سنن أبي داؤد: 4323-صحيح حديث)

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی۔ ٹھیک اتاری تا کہ اس سخت عذاب سے ڈرائے جو اس کے ہاں ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری دے جو اچھے کام کرتے ہیں۔ کہ ان کے لیے اچھا بدلہ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور انہیں بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس تھی،

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ
اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا
مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا
جُرُزًا ؕ ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى
الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰

کیسی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، وہ لوگ بالکل جھوٹ کہتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائے پھر کیا آپؐ ان کے پیچھے افسوس سے اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے؟۔ جو کچھ زمین پر ہے بے شک ہم نے اسے زمین کی زینت بنا دیا ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور جو کچھ اس پر ہے بے شک ہم سب کو چٹیل میدان کر دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور کتبہ والے ہماری نشانیوں والے عجیب چیز تھے۔ جب کہ چند جوان اس غار میں آ بیٹھے پھر کہا اے ہمارے رب ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے اس کام کے لیے کامیابی کا سامان کر دے۔

سورۃ الکہف کی آخری دس آیات

اَلَّذِیۡنَ کَانَتۡ اَعۡیُنُہُمۡ فِیۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِکۡرِیۡ وَکَانُوۡا لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا عِبَادِیۡ مِنۡ دُوۡنِیۡۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَہَنَّمَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلۡ ہَلۡ نُنَبِّئُکُمۡ بِالۡاَخۡسَرِیۡنَ اَعۡمَالًا ﴿ؕ۱۰۳﴾ اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُہُمۡ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَہُمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّہُمۡ یُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ وَلِقَآئِہٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُہُمۡ فَلَا نُقِیۡمُ لَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَزۡنًا ﴿۱۰۵﴾

ترجمہ: جن (کافروں) کی آنکھوں پر ہماری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ سن بھی نہ سکتے تھے۔ پھر کافر کیا خیال کرتے ہیں کہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا کارساز بنا لیں گے، بے شک ہم نے کافروں کے لیے دوزخ کو مہمانی بنایا ہے۔ کہہ دو کیا میں تمہیں بتاؤں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل خسارے میں ہیں۔ وہ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کھو گئی اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس کے روبرو جانے کا انکار کیا ہے پھر ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِیْ

وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۝١٠٦ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ

نُزُلًا ۙ ۝١٠٧ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا

حِوَلًا ۝١٠٨ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝١٠٩ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰٓی

اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ

رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ

اَحَدًا ۝١١٠ ع

یہ سزاان کی جہنم ہے اس لیے کہ انہوں نے کفر کیااور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق بنایا تھا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے جگہ بدلنی نہ چاہیں گے۔ کہہ دوا گر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر سیاہی بن جائے تومیرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اور اگرچہ اس کی مدد کے لیے ہم ایساہی اور سمندر لائیں۔ کہہ دو کہ میں بھی تمہارے جیسا آدمی ہی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، پھر جو کوئی اپنے رب سے ملنے کی امید رکھے تو اسے چاہیے کہ اچھے کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

کمپیوٹر/موبائل/ٹیبلٹ پر اس کتاب کو پڑھنے یا پرنٹ کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل کیو آر کوڈ کو سکین کر کے، یا پھر اس ویب ایڈریس سے

ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے https://goo.gl/fQaWYR

اس کتاب کی آیات واذکار زبانی یاد ہو جائیں تو اسے

سنبھال کر رکھنے کی بجائے کسی اور کو پڑھنے کو دے کر

اپنے اور اپنے والدین کے لئے صدقہ جاریہ بنالیں